قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَاۤ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَ لَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ۚ (۸۸)

قَالَ کہنے لگے الْمَلَاُ سردار الَّذِيْنَ وہ جو اسْتَكْبَرُوْا تکبر کرتے تھے (متکبر) مِنْ سے قَوْمِهٖ اس کی قوم لَنُخْرِجَنَّكَ البتہ ہم تجھے ضرور نکال دیں گے يٰشُعَيْبُ اے شعیب وَالَّذِيْنَ اور وہ لوگ جو اٰمَنُوْا ایمان لائے مَعَكَ تمہارے ساتھ مِنْ سے قَرْيَتِنَاۤ اپنی بستی اَوْ یا لَتَعُوْدُنَّ تم لازماً واپس آ جاؤ فِيْ میں مِلَّتِنَا ہمارا دین قَالَ جواب دیا اَوَلَوْ اچھا چاہے كُنَّا ہم كٰرِهِيْنَ نہ چاہنے والے

ان کی قوم کے متکبر سردار کہنے لگے: اے شعیب! ہم تمہیں اور تمہارے ساتھ تمام اہلِ ایمان کو اپنی بستی سے نکال دیں گے یا پھر تم ہمارے دین میں واپس آ جاؤ۔ انہوں نے جواب دیا: اچھا! اگر ہم نہ چاہیں تب بھی؟

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَ مَا يَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَاۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ (۸۹)

قَدِ یقیناً افْتَرَيْنَا ہم نے تہمت لگائی عَلَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر كَذِبًا جھوٹی اِنْ اگر عُدْنَا ہم واپس آ جائیں فِيْ میں مِلَّتِكُمْ تمہارا دین بَعْدَ بعد اِذْ جب کہ نَجّٰىنَا ہمیں بچا لیا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ مِنْهَا اس سے وَمَا يَكُوْنُ اور نا ممکن ہے لَنَاۤ ہمارے لیے اَنْ کہ نَّعُوْدَ ہم واپس آ جائیں فِيْهَاۤ اس میں اِلَّاۤ الا اَنْ یہ کہ يَّشَآءَ چاہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ رَبُّنَا ہمارا رب وَسِعَ حاوی ہے رَبُّنَا ہمارا رب كُلَّ شَيْءٍ ہر چیز عِلْمًا علم عَلَى پر اللّٰهِ اللہ تعالیٰ تَوَكَّلْنَا ہم نے بھروسہ کر لیا رَبَّنَا اے ہمارے رب افْتَحْ فیصلہ فرما دے بَيْنَنَا

ہمارے درمیان وَبَيْنَ اور درمیان قَوْمِنَا ہماری قوم بِالْحَقِّ حق کے ساتھ وَاَنْتَ

اور تو خَيْرُ سب سے بہتر الْفٰتِحِيْنَ فیصلہ کرنے والا

اگر ہم تمہارے دین میں واپس آجائیں؛ جب کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے نجات دے چکا ہے؛ تو اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ ہم نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹی تہمت لگائی۔ اور ہمارے لیے ناممکن ہے کہ ہم تمہارے دین میں واپس آجائیں الا یہ کہ اللہ تعالیٰ چاہے جو ہمارا رب ہے۔ ہمارے رب کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔ ہم نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر لیا ہے۔ اے ہمارے رب! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرمادے اور تو ہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

وَ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ (۹۰)

وَقَالَ اور کہنے لگے الْمَلَاُ سردار الَّذِيْنَ وہ جنھوں نے كَفَرُوْا کفر کیا تھا مِنْ سے قَوْمِهٖ اس کی قوم لَئِنِ اگر اتَّبَعْتُمْ تم نے پیروی کروگے شُعَيْبًا شعیب اِنَّكُمْ تو تم یقیناً اِذًا اس صورت میں لَّخٰسِرُوْنَ نقصان اٹھانے والے

اور ان کی قوم کے کافر سردار کہنے لگے کہ اگر تم شعیب کی پیروی کروگے تو یقیناً بڑا نقصان اٹھاؤ گے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ (۹۱)

فَاَخَذَتْهُمُ تو انہیں آپکڑا الرَّجْفَةُ زلزلہ فَاَصْبَحُوْا تو وہ رہ گئے فِيْ میں دَارِهِمْ اپنے گھر جٰثِمِيْنَ اوندھے منہ پڑے ہوئے

پھر انہیں زلزلہ نے آپکڑا چنانچہ وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے۔

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ (۹۲)

اَلَّذِیْنَ جن لوگوں نے کَذَّبُوْا جھٹلایا شُعَیْبًا شعیب کَاَنْ گویا کہ لَّمْ یَغْنَوْا بسے ہی نہ تھے فِیْهَا ان میں اَلَّذِیْنَ وہ جن لوگوں نے کَذَّبُوْا جھٹلایا شُعَیْبًا شعیب كَانُوْا وہ ہوئے هُمُ وہی الْخٰسِرِیْنَ برباد

جن لوگوں نے شعیب [علیہ السلام] کو جھٹلایا [وہ ایسے نابود ہوئے] گویا وہ ان گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ جن لوگوں نے شعیب [علیہ السلام] کو جھٹلایا، آخر کار وہی برباد ہوئے۔

فَتَوَلّٰی عَنْهُمْ وَ قَالَ یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَیْفَ اٰسٰی عَلٰی قَوْمٍ كٰفِرِیْنَ ﴿۹۳﴾

فَتَوَلّٰی تب منہ موڑ کر چل دیے عَنْهُمْ ان سے وَقَالَ اور فرمانے لگے یٰقَوْمِ اے میری قوم لَقَدْ البتہ یقیناً اَبْلَغْتُكُمْ میں نے تمہیں پہنچائے تھے رِسٰلٰتِ پیغامات رَبِّیْ میرا رب وَنَصَحْتُ اور میں نے خیر خواہی کی تھی لَكُمْ تمہاری فَكَیْفَ تو کیوں اٰسٰی میں افسوس کروں عَلٰی پر قَوْمٍ قوم كٰفِرِیْنَ نہ ماننے والی

تب شعیب علیہ السلام ان سے منہ موڑ کر چل دیے اور فرمانے لگے کہ اے میری قوم! میں نے تو تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیے تھے اور تمہاری خیر خواہی کی تھی۔ پھر اب میں نہ ماننے والی قوم پر افسوس کیوں کروں؟

وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّبِیٍّ اِلَّاۤ اَخَذْنَاۤ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ یَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾

وَ اور مَاۤ اَرْسَلْنَا ہم نے نہیں بھیجا فِیْ میں قَرْیَةٍ کوئی بستی مِّنْ نَّبِیٍّ کوئی نبی اِلَّاۤ مگر اَخَذْنَاۤ ہم نے مبتلا کیا اَهْلَهَا وہاں کے لوگ بِالْبَاْسَآءِ تنگی میں وَالضَّرَّآءِ اور مصیبت لَعَلَّهُمْ تاکہ وہ یَضَّرَّعُوْنَ عاجزی اختیار کریں

اور ہم نے جس کسی بستی میں بھی کوئی نبی بھیجا تو ہم نے اس کے باشندوں کو [تکذیب

کے نتیجے میں] تنگی اور مصیبت میں لازماً مبتلا کیا تا کہ وہ عاجزی اختیار کریں۔

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّ قَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَ السَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (٩٥)

ثُمَّ پھر بَدَّلْنَا ہم نے بدل دیا مَكَانَ جگہ السَّيِّئَةِ بدحالی الْحَسَنَةَ خوش حالی حَتّٰى چنانچہ عَفَوْا وہ پھلے پھولے وَّقَالُوْا اور کہنے لگے قَدْ یقیناً مَسَّ آتے رہے ہیں اٰبَآءَنَا ہمارے آباء و اجداد الضَّرَّآءُ دکھ وَالسَّرَّآءُ اور سکھ فَاَخَذْنٰهُمْ پھر ہم نے انہیں پکڑ لیا بَغْتَةً اچانک وَّهُمْ اور انہیں لَا يَشْعُرُوْنَ گمان بھی نہ تھا

پھر ہم نے بدحالی کو خوش حالی سے بدل دیا چنانچہ وہ خوب پھلے پھولے اور کہنے لگے ہمارے آباء و اجداد پر بھی دکھ سکھ آتے رہے ہیں۔ پھر ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا اور انہیں اس کا گمان بھی نہ تھا۔

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (٩٦)

وَلَوْ اور اگر اَنَّ یہ ہوتا کہ اَهْلَ الْقُرٰٓى بستیوں کے باشندے اٰمَنُوْا ایمان لے آتے وَاتَّقَوْا اور تقویٰ اختیار کر لیتے لَفَتَحْنَا تو ہم کھول دیتے عَلَيْهِمْ ان پر بَرَكٰتٍ برکتوں کے دروازے مِّنَ سے السَّمَآءِ آسمان وَالْاَرْضِ اور زمین وَلٰكِنْ اور لیکن كَذَّبُوْا انہوں نے تکذیب کی فَاَخَذْنٰهُمْ تو ہم نے انہیں پکڑ لیا بِمَا اس کی پاداش میں جو كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ وہ کیا اعمال کیا کرتے تھے

اگر ان بستیوں کے باشندے ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کر لیتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین سے برکتوں کے دروازے کھول دیتے۔ لیکن انہوں نے تکذیب کی تو ہم نے ان کے اعمال کی پاداش میں انہیں پکڑ لیا۔

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّ هُمْ نَآئِمُوْنَ (٩٧)

اَفَاَمِنَ کیا بے خوف ہو گئے ہیں اَهْلُ الْقُرٰٓی بستیوں والے اَنْ کہ یَّاْتِیَهُمْ ان پر آ پڑے بَاْسُنَا ہمارا عذاب بَیَاتًا کسی رات کو وَّهُمْ اور وہ نَآئِمُوْنَ سوئے ہوئے ہوں

کیا بستیوں والے اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ کسی رات ہمارا عذاب ان پر ایسے وقت آ پڑے کہ وہ سوئے ہوئے ہوں۔

اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓی اَنْ یَّاْتِیَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًی وَّ هُمْ یَلْعَبُوْنَ (۹۸)

اَوَاَمِنَ اور کیا بے خوف ہو گئے ہیں اَهْلُ الْقُرٰٓی بستیوں والے اَنْ کہ یَّاْتِیَهُمْ ان پر آ پڑے بَاْسُنَا ہمارا عذاب ضُحًی دن دیہاڑے وَّهُمْ اور وہ یَلْعَبُوْنَ کھیل کود میں لگے ہوں

اور کیا ان بستیوں کے رہنے والے اس بات سے بھی بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب کبھی دن دیہاڑے آ پڑے جبکہ وہ کھیل کود میں لگے ہوئے ہوں۔

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا یَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ (۹۹)

اَفَاَمِنُوْا تو کیا وہ بے خوف ہو گئے مَكْرَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی تدبیر فَلَا یَاْمَنُ حالانکہ بے خوف نہیں ہوتے مَكْرَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی تدبیر سے اِلَّا مگر الْقَوْمُ لوگ الْخٰسِرُوْنَ برباد ہو جانے والے

اچھا! کیا یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی خفیہ تدبیر سے بے خوف ہو گئے ہیں؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ کی تدبیر سے تو وہی لوگ بے خوف ہوتے ہیں جو برباد ہو جانے والے ہوں۔

اَوَ لَمْ یَهْدِ لِلَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ (۱۰۰)

اَوَلَمْ یَهْدِ کیا سبق نہ ملتا لِلَّذِیْنَ ان لوگوں کو جو یَرِثُوْنَ وارث ہوئے الْاَرْضَ زمین مِنْۢ بَعْدِ بعد میں اَهْلِهَآ وہاں کے باشندے اَنْ کہ لَّوْ نَشَآءُ اگر ہم چاہتے اَصَبْنٰهُمْ تو ہم انہیں مصیبت میں مبتلا کر ڈالیں بِذُنُوْبِهِمْ ان کے گناہوں کی وجہ سے

وَنَطۡبَعُ اور ہم مہر لگا دیتے ہیں عَلٰی پر قُلُوۡبِهِمۡ ان کے دل فَهُمۡ پھر وہ لَا يَسۡمَعُوۡنَ سنتے ہی نہیں

وہ لوگ جو سابقہ باشندوں کے بعد اب زمین کے وارث ہیں؛ کیا انہیں اس بات سے سبق نہیں ملتا کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں بھی مصیبت میں مبتلا کر ڈالیں؟ [جو لوگ سبق نہیں لیتے] ہم ان کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں پھر وہ کچھ سنتے ہی نہیں۔

تِلۡكَ الۡقُرٰى نَقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآئِهَا‌ ۚ وَلَقَدۡ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ‌ ۚ فَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا بِمَا كَذَّبُوۡا مِنۡ قَبۡلُ‌ ؕ كَذٰلِكَ يَطۡبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِ الۡـكٰفِرِيۡنَ (۱۰۱)

تِلۡكَ یہ الۡقُرٰى بستیاں نَقُصُّ ہم سنا رہے ہیں عَلَيۡكَ آپ کو مِنۡ کچھ اَنۡۢبَآئِهَا ان کے واقعات وَلَقَدۡ اور بلاشبہ جَآءَتۡهُمۡ ان کے پاس آئے رُسُلُهُمۡ ان کے پیغمبر بِالۡبَيِّنٰتِ کھلی کھلی نشانیاں لے کر فَمَا كَانُوۡا مگر وہ نہ تھے لِيُؤۡمِنُوۡا کہ وہ مانتے بِمَا اس کو جسے كَذَّبُوۡا جھٹلا چکے تھے مِنۡ قَبۡلُ اس سے پہلے كَذٰلِكَ اسی طرح يَطۡبَعُ مہر لگا دیتا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ عَلٰى پر قُلُوۡبِ دل الۡـكٰفِرِيۡنَ کفار

یہ وہ بستیاں ہیں جن کے کچھ واقعات ہم آپ کو سنا رہے ہیں۔ اور بلاشبہ ان کے پاس ان کے پیغمبر کھلی کھلی نشانیاں لے کر آئے، مگر وہ اس چیز کو ماننے والے تھے ہی نہیں، جسے وہ پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اللہ تعالیٰ ایسے ہی کفار کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔

وَمَا وَجَدۡنَا لِاَكۡثَرِهِمۡ مِّنۡ عَهۡدٍ‌ ۚ وَاِنۡ وَّجَدۡنَاۤ اَكۡثَرَهُمۡ لَفٰسِقِيۡنَ (۱۰۲)

وَ اور مَا وَجَدۡنَا ہم نے نہ پایا لِاَكۡثَرِهِمۡ ان کی اکثریت میں مِّنۡ عَهۡدٍ کوئی عہد وَاِنۡ اور بس وَّجَدۡنَاۤ ہم نے پایا اَكۡثَرَهُمۡ ان کے اکثر لَفٰسِقِيۡنَ نافرمان ہی

اور ہم نے ان کی اکثریت کو عہد نباہنے والا نہ پایا اور ہم نے ان میں سے اکثر کو بس

نافرمان ہی پایا۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ىٕهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ (۱۰۳)

ثُمَّ پھر بَعَثْنَا ہم نے بھیجا مِنْۢ بَعْدِهِمْ ان کے بعد مُّوْسٰى موسیٰ بِاٰيٰتِنَاۤ اپنی نشانیاں دے کر اِلٰى پاس فِرْعَوْنَ فرعون مَلَا۟ىٕهٖ اور اس کے سردار فَظَلَمُوْا تو انہوں نے ظالمہ ناقدری کی بِهَا ان کی فَانْظُرْ پھر دیکھ لیجیے كَيْفَ کیسے كَانَ ہوا عَاقِبَةُ انجام الْمُفْسِدِيْنَ فساد کرنے والے

پھر ان لوگوں کے بعد ہم نے اپنی نشانیاں دے کر موسیٰ [علیہ السلام] کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تو انہوں نے ان نشانیوں کی ظالمانہ ناقدری کی۔ پھر دیکھ لیجیے کہ فساد کرنے والوں کا کیسا انجام ہوا!

وَ قَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ (۱۰٤)

وَقَالَ اور فرمایا مُوْسٰى موسیٰ يٰفِرْعَوْنُ اے فرعون اِنِّيْ بیشک میں رَسُوْلٌ بھیجا گیا مِّنْ سے رَّبِّ پروردگار الْعٰلَمِيْنَ سب جہان

اور موسیٰ [علیہ السلام] نے فرمایا: اے فرعون! بیشک میں سب جہانوں کے پروردگار کی طرف سے بھیجا گیا ہوں۔

حَقِيْقٌ عَلٰۤى اَنْ لَّاۤ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ
فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ؕ (۱۰۵)

حَقِيْقٌ ذمہ داری عَلٰۤى پر اَنْ کہ لَّاۤ اَقُوْلَ میں بات نہ کہوں عَلَى پر اللّٰهِ اللہ تعالیٰ اِلَّا علاوہ الْحَقَّ سچ قَدْ جِئْتُكُمْ تمہارے پاس لایا ہوں بِبَيِّنَةٍ نشانیاں مِّنْ سے رَّبِّكُمْ تمہارا رب فَاَرْسِلْ لہٰذا جانے دو مَعِيَ میرے ساتھ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ بنی اسرائیل

میری ذمہ داری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سچ کے علاوہ کوئی بات منسوب نہ کروں۔

میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح نشانی لایا ہوں، لہٰذا بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے دو۔

قَالَ اِنۡ كُنۡتَ جِئۡتَ بِاٰيَةٍ فَاۡتِ بِهَاۤ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ (۱۰۶)

قَالَ کہنے لگا اِنۡ اگر كُنۡتَ تم جِئۡتَ لائے ہو بِاٰيَةٍ کوئی نشانی فَاۡتِ تو پیش کرو بِهَاۤ اسے اِنۡ اگر كُنۡتَ تم ہو مِنَ سے الصّٰدِقِيۡنَ سچے

فرعون کہنے لگا: اگر تم کوئی نشانی لائے ہو تو اسے پیش کرو، اگر تم سچے ہو۔

فَاَلۡقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعۡبَانٌ مُّبِيۡنٌ (۱۰۷)

فَاَلۡقٰى تب اس نے پھینکا عَصَاهُ اپنا عصا فَاِذَا تو اسی وقت هِىَ وہ ثُعۡبَانٌ اژدھا مُّبِيۡنٌ جیتا جاگتا

تب موسیٰ [علیہ السلام] نے اپنا عصا پھینکا تو اسی وقت وہ ایک جیتا جاگتا اژدھا بن گیا۔

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِىَ بَيۡضَآءُ لِلنّٰظِرِيۡنَ (۱۰۸)

وَّنَزَعَ اور اس نے نکالا يَدَهٗ اپنا ہاتھ فَاِذَا تو یکایک هِىَ وہ بَيۡضَآءُ چمکدار لِلنّٰظِرِيۡنَ دیکھنے والوں کے لیے

اور اپنا ہاتھ نکالا تو یکایک وہ دیکھنے والوں کے سامنے چمکنے لگا۔

قَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِ فِرۡعَوۡنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيۡمٌ (۱۰۹)

قَالَ کہنے لگے الۡمَلَاُ سردار مِنۡ سے قَوۡمِ قوم فِرۡعَوۡنَ فرعون اِنَّ بیشک هٰذَا یہ لَسٰحِرٌ یقیناً جادوگر عَلِيۡمٌ ماہر

قومِ فرعون کے سردار کہنے لگے: یقیناً یہ شخص ایک ماہر جادوگر ہے۔

يُّرِيۡدُ اَنۡ يُّخۡرِجَكُمۡ مِّنۡ اَرۡضِكُمۡ‌ۚ فَمَاذَا تَاۡمُرُوۡنَ (۱۱۰)

يُّرِيۡدُ وہ چاہتا ہے اَنۡ کہ يُّخۡرِجَكُمۡ تمہیں بے دخل کر دے مِّنۡ سے اَرۡضِكُمۡ تمہارا ملک فَمَاذَا تو اب کیا تَاۡمُرُوۡنَ تم مشورہ دیتے ہو

یہ تمہیں تمہارے ہی ملک سے بے دخل کرنا چاہتا ہے، اب تم کیا مشورہ دیتے ہو؟

قَالُوۡۤا اَرۡجِهۡ وَ اَخَاهُ وَ اَرۡسِلۡ فِى الۡمَدَآئِنِ حٰشِرِيۡنَ (۱۱۱)

قَالُوۡۤا وہ بولے اَرۡجِهۡ اسے انتظار میں رکھیں وَ اَخَاهُ اور اس کے بھائی کو وَ اَرۡسِلۡ اور بھیجیں فِى الۡمَدَآئِنِ تمام شہروں میں حٰشِرِيۡنَ قاصد

انہوں نے مشورہ دیا کہ اسے اور اس کے بھائی کو انتظار میں رکھیں اور تمام شہروں میں قاصد بھیجیں...

يَاۡتُوۡكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيۡمٍ (۱۱۲)

يَاۡتُوۡكَ آپ کے پاس لے آئیں بِكُلِّ ہر ایک کو سٰحِرٍ جادوگر عَلِيۡمٍ ماہر

جو آپ کے پاس ہر ماہر جادوگر کو لے آئیں۔

وَ جَآءَ السَّحَرَةُ فِرۡعَوۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ لَنَا لَاَجۡرًا اِنۡ كُنَّا نَحۡنُ الۡغٰلِبِيۡنَ (۱۱۳)

وَجَآءَ اور آئے السَّحَرَةُ جادوگر [جمع] فِرۡعَوۡنَ فرعون قَالُوۡۤا انہوں نے کہا اِنَّ لازماً لَنَا ہمیں لَاَجۡرًا کوئی انعام اِنۡ اگر كُنَّا آ گئے نَحۡنُ ہم الۡغٰلِبِيۡنَ غالب آنے والے

پھر جب جادوگر فرعون کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: ہمیں کوئی انعام تو لازماً ملے گا نا اگر ہم غالب آ گئے؟

قَالَ نَعَمۡ وَ اِنَّكُمۡ لَمِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ (۱۱٤)

قَالَ اس نے کہا نَعَمۡ بالکل وَ اِنَّكُمۡ اور تم یقیناً لَمِنَ البتہ سے الۡمُقَرَّبِيۡنَ مقربین

اس نے کہا: بالکل! اور تم لوگ یقیناً مقربین میں بھی شامل ہو جاؤ گے۔

قَالُوۡا يٰمُوۡسٰٓى اِمَّاۤ اَنۡ تُلۡقِىَ وَ اِمَّاۤ اَنۡ نَّكُوۡنَ نَحۡنُ الۡمُلۡقِيۡنَ (۱۱۵)

قَالُوۡا وہ بولے يٰمُوۡسٰٓى اے موسیٰ اِمَّاۤ یا اَنۡ یہ کہ تُلۡقِىَ آپ پھینکیں گے وَ اِمَّاۤ اور یا اَنۡ یہ کہ نَّكُوۡنَ ہوں نَحۡنُ ہم الۡمُلۡقِيۡنَ پھینکنے والے

جادوگر بولے: اے موسیٰ! آپ کچھ پھینکیں گے یا ہم ہی پہلے پھینکنے والے بن جائیں؟

قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَ اسْتَرْهَبُوْهُمْ وَ جَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾

قَالَ فرمایا اَلْقُوْا تم پھینکو فَلَمَّآ پھر جب اَلْقَوْا انہوں نے پھینکیں سَحَرُوْٓا انہوں نے جادو کر دیا اَعْيُنَ آنکھیں النَّاسِ لوگ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ اور انہیں خوف زدہ کر دیا وَجَآءُوْ اور وہ لے کر دکھایا بِسِحْرٍ جادو عَظِيْمٍ زبردست

فرمایا: تم ہی پھینکو۔ پھر جب انہوں نے [اپنی رسیاں اور لاٹھیاں] پھینکیں تو انہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہیں خوف زدہ کر دیا اور زبردست جادو کر دکھایا۔

وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

وَاَوْحَيْنَآ اور ہم نے وحی فرمائی اِلٰى طرف مُوْسٰٓى موسیٰ اَنْ کہ اَلْقِ پھینکو عَصَاكَ اپنا عصا فَاِذَا تو فوراً هِيَ وہ تَلْقَفُ نگلنا شروع کر دیا مَا جو يَاْفِكُوْنَ انہوں نے جھوٹا طلسم بنایا تھا

اور ہم نے موسیٰ [علیہ السلام] کو وحی فرمائی کہ اپنا عصا پھینکو۔ تو اس نے فوراً ان کے جھوٹے طلسم کو نگلنا شروع کر دیا۔

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

فَوَقَعَ اس طرح ثابت ہو گیا الْحَقُّ حق وَبَطَلَ اور باطل ہو گیا مَا جو كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ وہ کیا کام کرتے تھے

اس طرح حق ثابت ہو گیا اور ان کا بنا بنایا کام سب باطل ہو گیا۔

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

فَغُلِبُوْا چنانچہ وہ ہار گئے هُنَالِكَ اس میدان میں وَانْقَلَبُوْا اور وہ پلٹے صٰغِرِيْنَ ذلیل ہو کر

چنانچہ فرعونی اس میدان میں ہار گئے اور ذلیل ہو کر پلٹے۔

وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ (۱۲۰)

وَاُلْقِيَ اور گرادیا گیا السَّحَرَةُ جادوگروں کو سٰجِدِيْنَ سجدہ میں

اور جادوگروں کو گویا کسی چیز نے سجدے میں گرادیا۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (۱۲۱)

قَالُوْٓا کہنے لگے اٰمَنَّا ہم ایمان لے آئے بِرَبِّ رب پر الْعٰلَمِيْنَ عالمین

وہ کہنے لگے: ہم اس رب العالمین پر ایمان لے آئے...

رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ (۱۲۲)

رَبِّ رب مُوْسٰى موسیٰ وَهٰرُوْنَ اور ہارون

جو موسیٰ اور ہارون [علیہما السلام] کا رب ہے۔

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (۱۲۳)

قَالَ بولا فِرْعَوْنُ فرعون اٰمَنْتُمْ کیا تم ایمان لے آئے ہو بِهٖ اس پر قَبْلَ اَنْ اس سے پہلے کہ اٰذَنَ میں اجازت دوں لَكُمْ تمہیں اِنَّ بیشک هٰذَا یہ لَمَكْرٌ ایک سازش ہے مَّكَرْتُمُوْهُ تم نے وہ کی ہے فِي میں الْمَدِيْنَةِ شہر لِتُخْرِجُوْا تاکہ تم نکال باہر کرو مِنْهَآ یہاں سے اَهْلَهَا اس کے باشندے فَسَوْفَ تو ابھی تَعْلَمُوْنَ تمہیں معلوم ہو جائے گا

فرعون بولا: تم میری اجازت سے پہلے ہی اس پر ایمان لے آئے ہو؟ ہو نہ ہو، یہ ایک سازش ہے جو تم سب نے مل کر اس شہر میں کی ہے تاکہ تم اس کے ذریعے اس کے باشندوں کو نکال باہر کرو۔ تمہیں اس کا انجام ابھی معلوم ہو جائے گا۔

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ (۱۲٤)

لَاُقَطِّعَنَّ میں ضرور بالضرور کاٹ ڈالوں گا اَيْدِيَكُمْ تمہارے ہاتھ وَاَرْجُلَكُمْ اور تمہارے پاؤں مِّنْ سے خِلَافٍ مخالف سمت سے ثُمَّ پھر لَاُصَلِّبَنَّكُمْ میں تمہیں سولی پر لٹکا کر رہوں گا اَجْمَعِيْنَ سب کو

میں ضرور بالضرور مخالف سمتوں سے تمہارے ہاتھ اور پاؤں کاٹ ڈالوں گا پھر تم سب کو سولی پر لٹکا کر رہوں گا۔

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

قَالُوْٓا وہ کہنے لگے اِنَّآ بہرحال ہم اِلٰى طرف رَبِّنَا ہمارا رب مُنْقَلِبُوْنَ لوٹنے والے

وہ کہنے لگے: بہرحال ہمیں اپنے رب کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾

وَ اور مَا تَنْقِمُ تو سزا نہیں دیتا مِنَّآ ہم سے اِلَّآ صرف اَنْ یہ کہ اٰمَنَّا ہم نے مان لیا بِاٰيٰتِ نشانیوں کو رَبِّنَا ہمارا رب لَمَّا جب جَآءَتْنَا وہ ہمارے سامنے آئیں رَبَّنَآ اے ہمارے رب اَفْرِغْ انڈیل دے عَلَيْنَا ہم پر صَبْرًا صبر وَّ تَوَفَّنَا اور ہمیں اٹھا لے مُسْلِمِيْنَ حالتِ اسلام

اور تو ہمیں صرف اس بات پر سزا دے رہا ہے نا کہ جب ہمارے رب کی نشانیاں ہمارے سامنے آئیں تو ہم نے انہیں مان لیا؟ اے ہمارے رب! ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمیں حالتِ اسلام میں دنیا سے اٹھا لے۔

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَ اٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَ نَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

وَقَالَ اور کہنے لگے الْمَلَاُ سردار مِنْ سے قَوْمِ قوم فِرْعَوْنَ فرعون اَتَذَرُ کیا آپ

چھوٹ دے رہا ہے مُوْسٰی موسیٰ وَقَوْمَهٗ اور اس کی قوم لِيُفْسِدُوْا تا کہ وہ فساد مچائیں فِي میں الْاَرْضِ زمین وَيَذَرَكَ اور وہ تجھے چھوڑے رہیں وَاٰلِهَتَكَ اور تیرے معبودان قَالَ اس نے کہا سَنُقَتِّلُ اب ہم مار ڈالیں گے اَبْنَآءَهُمْ ان کے بیٹے وَنَسْتَحْيٖ اور ہم زندہ رہنے دیں گے نِسَآءَهُمْ ان کی بیٹیاں وَاِنَّا اور ہم فَوْقَهُمْ ان پر قٰهِرُوْنَ پوری طرح غلبہ رکھنے والے

فرعون سے اس کی قوم کے سردار کہنے لگے: کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم کو کھلی چھوٹ دے رہے ہیں کہ وہ ملک میں فساد مچائیں اور آپ کو اور آپ کے معبودوں کو چھوڑے رہیں؟ اس نے کہا: اب ہم ان کے بیٹوں کو مار ڈالیں گے اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور ہمیں ان پر پوری طرح غلبہ حاصل ہے۔

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙۚ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ (۱۲۸)

قَالَ فرمایا مُوْسٰی موسیٰ لِقَوْمِهِ اپنی قوم سے اسْتَعِيْنُوْا مدد مانگو بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ سے وَاصْبِرُوْا اور صبر کرو اِنَّ بیشک الْاَرْضَ زمین لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کی يُوْرِثُهَا وہ اس کا وارث بنا دیتا ہے مَنْ جس کو يَّشَآءُ وہ چاہتا ہے مِنْ سے عِبَادِهٖ اس کے بندے وَ اور الْعَاقِبَةُ انجام کار لِلْمُتَّقِيْنَ متقیوں کے حق میں

موسیٰ [علیہ السلام] نے اپنی قوم سے کہا: اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو اور صبر کرو، بیشک زمین اللہ تعالیٰ کی ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بنا دیتا ہے۔ اور انجامِ کار متقیوں کے حق میں ہی ہوتا ہے۔

قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۠

(۱۲۹)

قَالُوۡۤا وہ بولے اُوۡذِيۡنَا ہم مبتلائے اذیت رہے مِنۡ سے قَبۡلِ اَنۡ اس سے پہلے کہ تَاۡتِيَنَا آپ ہم میں آتے وَ اور مِنۡ بَعۡدِ بعد مَا کہ جِئۡتَنَا آپ ہم میں آئے قَالَ فرمایا عَسٰى قریب ہے رَبُّكُمۡ تمہارا رب اَنۡ کہ يُّهۡلِكَ ہلاک کر دے گا عَدُوَّكُمۡ تمہارا دشمن وَيَسۡتَخۡلِفَكُمۡ اور تمہیں جانشین بنا دے گا فِى میں الۡاَرۡضِ زمین فَيَنۡظُرَ پھر وہ دیکھے گا كَيۡفَ کیسے تَعۡمَلُوۡنَ تم اعمال کرتے ہو

وہ بولے: ہم تو آپ کے آنے سے پہلے بھی مبتلائے اذیت رہے اور آپ کے آنے کے بعد بھی۔ انہوں نے فرمایا: وہ وقت قریب ہے جب تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے گا اور تمہیں زمین میں جانشین بنا دے گا، پھر وہ دیکھے گا کہ تم کیسے اعمال کرتے ہو۔

وَ لَقَدۡ اَخَذۡنَاۤ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ بِالسِّنِيۡنَ وَ نَقۡصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ (١٣٠)

وَلَقَدۡ اور پھر اَخَذۡنَاۤ ہم نے مبتلا کیے رکھا اٰلَ فِرۡعَوۡنَ فرعونی بِالسِّنِيۡنَ کئی سال کے قحط میں وَنَقۡصٍ اور کمی مِّنَ الثَّمَرٰتِ پیدوار کی لَعَلَّهُمۡ تاکہ انہیں يَذَّكَّرُوۡنَ تنبیہ ہو جائے

پھر ہم نے فرعونیوں کو کئی سال تک قحط اور پیداواری کمی میں مبتلا کیے رکھا تاکہ انہیں تنبیہ ہو جائے۔

فَاِذَا جَآءَتۡهُمُ الۡحَسَنَةُ قَالُوۡا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَ اِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوۡا بِمُوۡسٰى وَ مَنۡ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ وَ لٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ (١٣١)

فَاِذَا پھر جب جَآءَتۡهُمُ ان پر آ جاتی الۡحَسَنَةُ خوشحالی قَالُوۡا وہ کہتے لَنَا ہمارا حق هٰذِهٖ یہ وَاِنۡ اور جب تُصِبۡهُمۡ ان پر آن پڑتی سَيِّئَةٌ کوئی مصیبت يَّطَّيَّرُوۡا نحوست

ٹھہراتے بِمُوْسٰی موسیٰ سے وَمَنْ اور جو لوگ مَّعَهٗ ان کے ساتھ اَلَآ یاد رکھو اِنَّمَا یقیناً طٰٓئِرُهُمْ ان کی نحوست عِنْدَ علم اللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَلٰكِنَّ اور لیکن اَكْثَرَهُمْ ان کی اکثریت لَا يَعْلَمُوْنَ بے علم تھے

پھر جب ان پر خوشحالی آجاتی تو کہتے: یہ تو ہمارا حق تھا! اور جب ان پر کوئی مصیبت آن پڑتی تو اسے موسیٰ [علیہ السلام] اور ان کے ساتھیوں کی نحوست ٹھہراتے۔ یاد رکھو! ان کی اپنی نحوست اللہ تعالیٰ کے علم میں تو تھی لیکن ان کی اکثریت بے علم تھی۔

وَ قَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ (۱۳۲)

وَقَالُوْا اور وہ کہا کرتے تھے مَهْمَا جو بھی تَاْتِنَا بِهٖ تو اسے ہم پر لاؤ مِنْ اٰيَةٍ جیسی بھی نشانی لِّتَسْحَرَنَا تاکہ تو ہم پر جادو چلائے بِهَا اس کے ذریعے فَمَا تو نہیں نَحْنُ ہم لَكَ تجھ پر بِمُؤْمِنِيْنَ ماننے والے

اور وہ کہا کرتے تھے: تم ہم پر جادو چلانے کے لیے جیسی چاہو نشانی لاؤ، ہم تمہاری بات ماننے والے نہیں۔

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَ الْجَرَادَ وَ الْقُمَّلَ وَ الضَّفَادِعَ وَ الدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ (۱۳۳)

فَاَرْسَلْنَا چنانچہ ہم نے بھیجا عَلَيْهِمُ ان پر الطُّوْفَانَ طوفان وَالْجَرَادَ اور ٹڈی دل وَالْقُمَّلَ اور جوئیں وَالضَّفَادِعَ اور مینڈک وَالدَّمَ اور خون اٰيٰتٍ نشانیاں مُّفَصَّلٰتٍ الگ الگ فَاسْتَكْبَرُوْا لیکن وہ تکبر کرتے رہے وَكَانُوْا اور وہ تھے قَوْمًا لوگ مُّجْرِمِيْنَ مجرم [جمع]

چنانچہ ہم نے ان پر طوفان، ٹڈی دل، جوئیں، مینڈک اور خون کا عذاب بھیجا۔ یہ سب الگ الگ نشانیاں تھیں لیکن وہ تکبر کرتے رہے اور وہ بڑے ہی مجرم لوگ تھے۔

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (١٣٤)

وَلَمَّا اور جب کبھی وَقَعَ آپڑتا عَلَيْهِمُ ان پر الرِّجْزُ عذاب قَالُوْا کہتے يٰمُوْسَى اے موسیٰ ادْعُ دعا کرو لَنَا ہمارے لیے رَبَّكَ تمہارا رب بِمَا اس واسطے سے جو عَهِدَ اس نے منصب دیا عِنْدَكَ تمہیں لَئِنْ اگر كَشَفْتَ تم نے ہٹوا دیا عَنَّا ہم سے الرِّجْزَ یہ عذاب لَنُؤْمِنَنَّ ہم ضرور مان لیں گے لَكَ تیری بات وَلَنُرْسِلَنَّ اور ہم لازماً بھیج دیں گے مَعَكَ تیرے ساتھ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ بنی اسرائیل

اور جب کبھی ان پر کوئی عذاب آپڑتا تو کہتے: اے موسیٰ! تمہارے رب نے تمہیں جو منصب دیا ہے، اس کے واسطے سے ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کرو۔ اگر تم نے ہم سے اس عذاب کو ہٹوا دیا تو ہم ضرور تمہاری بات مان لیں گے اور تمہارے ساتھ بنی اسرائیل کو لازماً بھیج دیں گے۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ (١٣٥)

فَلَمَّا پھر جب كَشَفْنَا ہم ہٹا دیتے عَنْهُمُ ان سے الرِّجْزَ عذاب اِلٰٓى اَجَلٍ ایک مدت تک هُمْ وہ لوگ بٰلِغُوْهُ اس تک پہنچنے والے تھے اِذَا تو فوراً هُمْ وہ يَنْكُثُوْنَ وعدے سے پھر جاتے

پھر جب ہم ان سے عذاب کو اس مدت تک ہٹا دیتے جس تک انہیں پہنچنا ہی تھا تو وہ فوراً وعدے سے پھر جاتے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ (١٣٦)

فَانْتَقَمْنَا تب ہم نے سزا دی مِنْهُمْ انہیں فَاَغْرَقْنٰهُمْ اور ہم نے انہیں غرق کر دیا فِي میں الْيَمِّ سمندر بِاَنَّهُمْ کیونکہ وہ كَذَّبُوْا جھٹلایا بِاٰيٰتِنَا ہماری آیات کو وَكَانُوْا اور

وہ تھے عَنْهَا ان سے غٰفِلِيْنَ بے پرواہ [جمع]

تب ہم نے انہیں سزا دی اور انہیں سمندر میں غرق کر دیا کیونکہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ ان سے بے پرواہ ہو گئے تھے۔

وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا
الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ بِمَا
صَبَرُوْا ؕ وَ دَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ قَوْمُهٗ وَ مَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ربع
(۱۳۷)

وَاَوْرَثْنَا اور ہم نے وارث بنا دیا الْقَوْمَ لوگ الَّذِيْنَ وہ جو كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ کمزور سمجھے جاتے تھے مَشَارِقَ مشرق [جمع] الْاَرْضِ زمین وَمَغَارِبَهَا اور اس کے مغرب [جمع] الَّتِيْ وہ جو بٰرَكْنَا ہم نے برکت رکھی تھی فِيْهَا اس میں وَتَمَّتْ اور پورا ہو گیا كَلِمَتُ وعدہ رَبِّكَ تیرا رب الْحُسْنٰى خیر عَلٰى پر بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ بنی اسرائیل بِمَا اس کی وجہ سے جو صَبَرُوْا انہوں نے صبر کیا وَدَمَّرْنَا اور ہم نے تباہ کر دیا مَا جو كَانَ يَصْنَعُ بنایا ہوا تھا فِرْعَوْنُ فرعون وَقَوْمُهٗ اور اس کی قوم وَمَا اور جو كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ وہ باغات چڑھایا کرتے تھے

اور ہم نے کمزور سمجھے جانے والے لوگوں کو اس زمین کے مشرق و مغرب [مصر اور شام] کا وارث بنا دیا جس میں ہم نے برکت رکھی تھی۔ اور بنی اسرائیل کے صبر کی وجہ سے آپ کے رب کا وعدہ خیر ان کے حق میں پورا ہو گیا۔ اور ہم نے فرعون اور اس کی قوم کی بنائی ہوئی تعمیرات اور چڑھائے جانے والے باغات کو تباہ کر دیا۔

وَ جٰوَزْنَا بِبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰۤى اَصْنَامٍ
لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَاۤ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ
تَجْهَلُوْنَ (۱۳۸)

وَجٰوَزْنَا اور ہم نے گزار دیا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ بنی اسرائیل کو الْبَحْرَ سمندر فَاَتَوْا پھر ان کا گزر ہوا عَلٰى پر قَوْمٍ ایسے لوگ يَّعْكُفُوْنَ لیے بیٹھے تھے عَلٰٓى پر اَصْنَامٍ بت [جمع] لَّهُمْ ان کے قَالُوْا کہنے لگے يٰمُوْسَى اے موسیٰ اجْعَلْ بنادے لَّنَآ ہمارے لیے اِلٰهًا معبود كَمَا جیسے لَهُمْ ان کے لیے اٰلِهَةٌ معبودان قَالَ فرمایا اِنَّكُمْ واقعی تم قَوْمٌ لوگ تَجْهَلُوْنَ جہالت کرتے ہو

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے گزار دیا۔ پھر ان کا گزر ایسے لوگوں پر ہوا جو اپنے بتوں کو لیے بیٹھے تھے، تو بنی اسرائیل کہنے لگے: اے موسیٰ! ہمارے لیے بھی ایسا ہی معبود بنادو جیسے ان لوگوں کے معبود ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: واقعی تم لوگوں میں بڑی جہالت ہے۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۱۳۹)

اِنَّ یقیناً هٰٓؤُلَآءِ یہ لوگ مُتَبَّرٌ برباد ہونے والا مَّا وہ جو هُمْ وہ فِيْهِ اس میں وَبٰطِلٌ اور سراسر باطل مَّا جو کچھ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ وہ کررہے ہیں

یقیناً یہ لوگ جس کام میں لگے ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کچھ یہ کررہے ہیں وہ سراسر باطل ہے۔

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (۱۴۰)

قَالَ فرمایا اَغَيْرَ اللّٰهِ کیا اللہ تعالیٰ کے علاوہ اَبْغِيْكُمْ میں تمہارے لیے تلاش کروں اِلٰهًا کوئی معبود وَّ حالانکہ هُوَ اس نے فَضَّلَكُمْ تمہیں فضیلت عطا کی عَلَى پر الْعٰلَمِيْنَ تمام دنیا

موسیٰ نے مزید فرمایا: کیا میں اللہ تعالیٰ کے علاوہ تمہارے لیے کوئی اور معبود تلاش کروں؟ حالانکہ اس نے تمہیں [اس دور کی] تمام دنیا پر فضیلت عطا کی ہے۔

وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ

اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِیْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِیْمٌ ۠

(١٤١)

وَاِذْ اور جب اَنْجَیْنٰكُمْ ہم نے تمہیں بچایا مِّنْ سے اٰلِ فِرْعَوْنَ فرعونی یَسُوْمُوْنَكُمْ وہ تمہیں تکلیفیں دیتے تھے سُوْٓءَ بدترین الْعَذَابِ تکلیف یُقَتِّلُوْنَ بکثرت قتل کرڈالتے تھے اَبْنَآءَكُمْ تمہارے بیٹے وَ یَسْتَحْیُوْنَ اور زندہ چھوڑ دیتے تھے نِسَآءَكُمْ تمہاری بیٹیاں وَ اور فِیْ ذٰلِكُمْ اس میں تمہاری بَلَآءٌ آزمائش مِّنْ سے رَّبِّكُمْ تمہارا رب عَظِیْمٌ سخت

اور [اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے بنی اسرائیل!] یاد کرو وہ وقت؛ جب ہم نے تمہیں فرعونیوں سے بچایا جو تمہیں بدترین تکلیفیں دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو بکثرت قتل کر ڈالتے تھے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے، اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی سخت آزمائش تھی۔

وَ وٰعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً وَّ اَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً ۚ وَ قَالَ مُوْسٰی لِاَخِیْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِیْ فِیْ قَوْمِیْ وَ اَصْلِحْ وَ لَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ (١٤٢)

وَ وٰعَدْنَا اور ہم نے وعدہ ٹھہرایا مُوْسٰی موسیٰ ثَلٰثِیْنَ تیس لَیْلَةً رات وَّ اَتْمَمْنٰهَا اور ہم نے اس کی تکمیل کی بِعَشْرٍ دس سے فَتَمَّ تو پوری ہوئی مِیْقَاتُ میعاد / مدت رَبِّهٖۤ اس کا رب اَرْبَعِیْنَ چالیس لَیْلَةً رات وَ قَالَ اور کہا مُوْسٰی موسیٰ لِاَخِیْهِ اپنے بھائی سے هٰرُوْنَ ہارون اخْلُفْنِیْ میرے جانشین بن کر رہنا فِیْ میں قَوْمِیْ میری قوم وَ اَصْلِحْ اور معاملات درست رکھنا وَ لَا تَتَّبِعْ اور راہ پر نہ چلنا سَبِیْلَ راہ الْمُفْسِدِیْنَ مفسدین

اور ہم نے موسیٰ سے [کوہِ طور پر معتکف ہونے کے لیے] تیس راتوں کا وعدہ ٹھہرایا اور

پھر مزید دس راتوں کے ذریعے ان کی تکمیل کی تو ان کے رب کی مقرر کردہ میعاد چالیس راتوں میں پوری ہوئی۔ اور [روانگی کے وقت] موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا: میرے بعد میری قوم میں میرے جانشین بن کر رہنا، معاملات درست رکھنا اور مفسدوں کی راہ پر نہ چلنا۔

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَ لٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ (۱۴۳)

وَلَمَّا اور جب جَآءَ آئے مُوْسٰى موسیٰ لِمِيْقَاتِنَا ہمارے مقررہ وقت پر وَكَلَّمَهٗ اور اس سے ہمکلام ہوا رَبُّهٗ اس کا رب قَالَ اس نے عرض کیا رَبِّ اے میرے رب اَرِنِيْٓ مجھے دکھا دیجیے اَنْظُرْ میں دیدار کرلوں اِلَيْكَ آپ کا قَالَ فرمایا لَنْ تَرٰىنِيْ تم مجھے نہیں دیکھ سکتے وَلٰكِنِ ہاں البتہ انْظُرْ تم دیکھو اِلَى طرف الْجَبَلِ پہاڑ فَاِنِ تو اگر اسْتَقَرَّ وہ برقرار رہا مَكَانَهٗ اس کی جگہ فَسَوْفَ تو تب تَرٰىنِيْ تم مجھے دیکھ سکے گا فَلَمَّا پھر جب تَجَلّٰى تجلی ڈالی رَبُّهٗ اس کے رب نے لِلْجَبَلِ پہاڑ پر جَعَلَهٗ اسے کر ڈالا دَكًّا ریزہ ریزہ وَّخَرَّ اور گر پڑے مُوْسٰى موسیٰ صَعِقًا بیہوش ہو کر فَلَمَّآ پھر جب اَفَاقَ انہیں ہوش آیا قَالَ تو کہنے لگے سُبْحٰنَكَ آپ کی ذات پاک ہے تُبْتُ میں توبہ کرتا ہوں اِلَيْكَ آپ کے حضور وَاَنَا اور میں اَوَّلُ سب سے پہلا الْمُؤْمِنِيْنَ ایمان لانے والے

اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کردہ وقت پر آئے اور ان کا رب ان سے ہمکلام ہوا تو انہوں نے عرض کیا: اے میرے رب مجھے [اپنا جلوہ] دکھا دیجئے کہ میں آپ کا دیدار کرلوں۔ پروردگار نے فرمایا: تم مجھے نہیں دیکھ سکتے، ہاں البتہ اُس پہاڑ کی طرف دیکھو، اگر وہ اپنی جگہ برقرار رہا تو تم مجھے دیکھ سکو گے۔ پھر جب ان کے رب نے پہاڑ پر تجلی

ڈالی تو اسے ریزہ ریزہ کر ڈالا اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ پھر جب انہیں ہوش آیا تو کہنے لگے: آپ کی ذات پاک ہے، میں آپ کے حضور توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلا ایمان لانے والا ہوں۔

قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَ بِكَلَامِيْ ۖ فَخُذْ مَاۤ اٰتَيْتُكَ وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ (١٤٤)

قَالَ فرمایا يٰمُوْسٰۤى اے موسیٰ اِنِّيْ بیشک میں اصْطَفَيْتُكَ میں نے تمہیں ممتاز کیا ہے عَلَى پر النَّاسِ لوگ بِرِسٰلٰتِيْ اپنی رسالت سے وَبِكَلَامِيْ اور اپنی ہم کلامی کے ذریعے فَخُذْ اب لے لو مَاۤ جو کچھ اٰتَيْتُكَ میں تمہیں دوں وَكُنْ اور رہو مِّنَ سے الشّٰكِرِيْنَ شکر گزار [جمع]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے موسیٰ! میں نے تمہیں تمام لوگوں پر اپنی رسالت اور اپنی ہم کلامی کے ذریعے ممتاز کیا ہے۔ تو اب میں تمہیں جو کچھ دوں، وہ لے لو اور شکر گزاروں میں شامل رہو۔

وَ كَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّ اْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ (١٤٥)

وَكَتَبْنَا اور ہم نے لکھ دی لَهٗ اس کے لیے فِي میں الْاَلْوَاحِ تختیاں مِنْ سے كُلِّ شَيْءٍ ہر چیز مَّوْعِظَةً نصیحت وَّتَفْصِيْلًا اور تفصیل لِّكُلِّ شَيْءٍ ہر چیز کی فَخُذْهَا اب تو اسے تھامے رکھو بِقُوَّةٍ مضبوطی سے وَّاْمُرْ اور حکم دو قَوْمَكَ اپنی قوم يَاْخُذُوْا وہ اختیار کریں بِاَحْسَنِهَا اس کے بہترین احکام کو سَاُورِيْكُمْ میں عنقریب تمہیں دکھاؤں گا دَارَ گھر الْفٰسِقِيْنَ نافرمان [جمع]

اور ہم نے موسیٰ [علیہ السلام] کے لیے تختیوں پر ہر شعبہ زندگی سے متعلق نصیحت اور

ہر حکم کی تفصیل لکھ دی۔ [اور ان سے کہا] اب تم اسے مضبوطی سے تھامے رکھنا اور اپنی قوم کو حکم دو کہ اس کے ان بہترین احکام کو اختیار کیے رہیں۔ میں عنقریب تم لوگوں کو نافرمانوں کا گھر دکھادوں گا۔

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ (١٤٦)

سَاَصْرِفُ اب میں منحرف رکھوں گا عَنْ سے اٰيٰتِيَ میری آیات الَّذِيْنَ وہ لوگ جو يَتَكَبَّرُوْنَ تکبر کرتے ہیں فِي میں الْاَرْضِ زمین بِغَيْرِ الْحَقِّ ناحق وَاِنْ اور اگر يَّرَوْا وہ دیکھ لیں كُلَّ اٰيَةٍ ہر نشانی لَّا يُؤْمِنُوْا وہ ایمان نہ لائیں بِهَا ان پر وَاِنْ اور اگر يَّرَوْا دیکھ لیں سَبِيْلَ راہ الرُّشْدِ ہدایت لَا يَتَّخِذُوْهُ وہ اسے نہ بنائیں گے سَبِيْلًا راہ وَاِنْ اور اگر يَّرَوْا دیکھ لیں سَبِيْلَ راہ الْغَيِّ گمراہی يَتَّخِذُوْهُ وہ اسے بنالیں گے سَبِيْلًا راہ ذٰلِكَ یہ بِاَنَّهُمْ اس لیے کہ انہوں نے كَذَّبُوْا جھٹلایا بِاٰيٰتِنَا ہماری آیات کو وَكَانُوْا اور وہ تھے عَنْهَا ان سے غٰفِلِيْنَ لاپروائی کرنے والے

میں اپنی آیات سے ان لوگوں کو منحرف رکھوں گا جو روئے زمین پر ناحق تکبر کرتے ہیں۔ اور اگر وہ ہر طرح کی نشانیاں دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں گے اور اگر ہدایت کی راہ دیکھ لیں تو اسے اپنی راہ نہ بنائیں گے اور اگر گمراہی کی راہ دیکھ لیں تو اسے اپنی راہ بنالیں گے۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے لاپروائی کرتے رہے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (١٤٧)

وَالَّذِيۡنَ اور جنہوں نے كَذَّبُوۡا جھٹلایا بِاٰيٰتِنَا ہماری آیات کو وَلِقَآءِ اور پیشی الۡاٰخِرَةِ آخرت حَبِطَتۡ اکارت گئے اَعۡمَالُهُمۡ ان کے اعمال هَلۡ کیا يُجۡزَوۡنَ وہ بدلہ مل سکتا ہے اِلَّا علاوہ مَا جو كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ وہ کیا کرتوت کیا کرتے تھے

اور جنہوں نے ہماری آیات اور آخرت کی پیشی کو جھٹلایا، ان کے سب اعمال اکارت گئے۔ کیا انہیں اپنے کرتوتوں کے علاوہ کوئی اور بدلہ مل سکتا ہے؟

وَاتَّخَذَ قَوۡمُ مُوۡسٰى مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ حُلِيِّهِمۡ عِجۡلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ‌ ؕ اَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمۡ وَلَا يَهۡدِيۡهِمۡ سَبِيۡلًا‌ ۘ اِتَّخَذُوۡهُ وَكَانُوۡا ظٰلِمِيۡنَ (۱۴۸)

وَاتَّخَذَ اور بنالیا قَوۡمُ قوم مُوۡسٰى موسیٰ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ اس کے بعد مِنۡ سے حُلِيِّهِمۡ ان کے زیورات عِجۡلًا ایک بچھڑا جَسَدًا ایک پُتلا لَّهٗ اسی کی خُوَارٌ گائے جیسی آواز اَلَمۡ يَرَوۡا کیا انہیں دکھائی نہیں دیتا تھا؟ اَنَّهٗ کہ وہ لَا يُكَلِّمُهُمۡ نہ ان سے بات کر سکتا وَلَا يَهۡدِيۡهِمۡ اور نہ ان کی رہنمائی کر سکتا ہے سَبِيۡلًا راستہ اِتَّخَذُوۡهُ انہوں نے اسے معبود بنالیا وَ اور كَانُوۡا وہ تھے ظٰلِمِيۡنَ ظالم [جمع]

اور موسیٰ [علیہ السلام] کی قوم نے ان کے [کوہِ طور پر جانے کے] بعد اپنے زیورات سے ایک بچھڑے کا پتلا بنالیا جس میں سے گائے کی سی آواز آتی تھی۔ کیا انہیں دکھائی نہیں دیتا تھا کہ وہ نہ تو ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ ہی ان کی کوئی رہنمائی کر سکتا ہے؟ انہوں نے اسی کو معبود بنالیا اور وہ بڑے ظالم تھے۔

وَلَمَّا سُقِطَ فِىۡۤ اَيۡدِيۡهِمۡ وَرَاَوۡا اَنَّهُمۡ قَدۡ ضَلُّوۡا ۙ قَالُوۡا لَئِنۡ لَّمۡ يَرۡحَمۡنَا رَبُّنَا وَيَغۡفِرۡ لَنَا لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ (۱۴۹)

وَ اور لَمَّا جب سُقِطَ وہ گرے فِىۡۤ اَيۡدِيۡهِمۡ اپنے ہاتھوں میں [یہ عربی محاورہ ہے: وہ اپنے کیے پر پچھتائے] وَرَاَوۡا اور انہوں نے دیکھ لیا اَنَّهُمۡ کہ وہ قَدۡ یقینی طور پر ضَلُّوۡا گمراہ ہو گئے قَالُوۡا کہنے لگے لَئِنۡ اگر لَّمۡ يَرۡحَمۡنَا ہم پر رحم نہ فرمایا رَبُّنَا ہمارا رب

وَيَغْفِرْ اور نہ بخشا لَنَا ہمیں لَنَكُوْنَنَّ لازماً ہمارا شمار ہو گا مِنَ سے الْخٰسِرِيْنَ نقصان اٹھانے والے

پھر جب وہ اپنے کیے پر پچھتائے اور انہوں نے دیکھ لیا کہ وہ یقینی طور گمراہ ہو گئے ہیں، تو کہنے لگے: اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ فرمایا اور ہمیں نہ بخشا تو ہمارا شمار لازماً نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائے گا۔

وَ لَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَ اَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَ اَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَ كَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖؗ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَ لَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (١٥٠)

وَلَمَّا اور جب رَجَعَ واپس آئے مُوْسٰى موسیٰ اِلٰى کی طرف قَوْمِهٖ اس کی قوم غَضْبَانَ غصہ ہو کر اَسِفًا رنج کے عالم میں قَالَ فرمایا بِئْسَمَا کتنی بری خَلَفْتُمُوْنِيْ تم نے میری جانشینی کی مِنْۢ بَعْدِيْ میرے بعد اَعَجِلْتُمْ کیا تم نے جلد بازی کی اَمْرَ حکم رَبِّكُمْ تمہارا پروردگار وَاَلْقَى اور پھینک دیں الْاَلْوَاحَ تختیاں وَاَخَذَ اور پکڑا بِرَاْسِ سر کو اَخِيْهِ اس کا بھائی يَجُرُّهٗ گھسیٹنے لگے اِلَيْهِ اپنی طرف قَالَ اس نے عرض کی ابْنَ اُمَّ اے میری ماں جائے اِنَّ بیشک الْقَوْمَ قوم اسْتَضْعَفُوْنِيْ مجھے بے حقیقت سمجھا وَكَادُوْا اور قریب تھے يَقْتُلُوْنَنِيْ وہ مجھے مار ڈالتے فَلَا تُشْمِتْ لہذا ہنسنے نہ دے بِيَ مجھ پر الْاَعْدَآءَ دشمن [جمع] وَلَا تَجْعَلْنِيْ اور مجھے شمار نہ کر مَعَ ساتھ الْقَوْمِ قوم الظّٰلِمِيْنَ ظالم [جمع]

پھر جب موسیٰ غصے اور رنج کے عالم میں قوم کے پاس واپس آئے تو انہوں نے فرمایا: تم لوگوں نے میرے بعد میری کتنی بری جانشینی کی۔ کیا تم نے جلد بازی میں اپنے رب کے حکم کا انتظار تک نہ کیا؟ اور موسیٰ [علیہ السلام] نے تختیاں پھینک دیں اور اپنے بھائی

کو سر سے پکڑ کر لگے اپنی طرف گھسیٹنے۔ انہوں نے عرض کیا: اے میرے ماں جائے! اصل میں قوم نے مجھے بے حقیقت سمجھا اور قریب تھا کہ مجھے مار ہی ڈالتے، لہٰذا دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دیں اور مجھے اس ظالم قوم میں شمار نہ کریں۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِاَخِيْ وَ اَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۠

(۱۵۱)

قَالَ اس نے کہا رَبِّ اے میرے رب اغْفِرْ لِيْ میری مغفرت فرما وَلِاَخِيْ اور میرے بھائی کی وَاَدْخِلْنَا اور ہمیں داخل کرلے فِيْ میں رَحْمَتِكَ اپنی رحمت وَاَنْتَ اور تو اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا

تب موسیٰ [علیہ السلام] نے کہا: اے میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کی مغفرت فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کرلے اور تو سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ (۱۵۲)

اِنَّ بیشک الَّذِيْنَ وہ لوگ اتَّخَذُوا انہوں نے معبود بنالیا الْعِجْلَ بچھڑا سَيَنَالُهُمْ انہیں پڑے گا غَضَبٌ غضب مِّنْ سے رَّبِّهِمْ ان کا رب وَذِلَّةٌ اور ذلت فِي میں الْحَيٰوةِ زندگی الدُّنْيَا دنیوی وَكَذٰلِكَ اور ایسے ہی نَجْزِي ہم سزا دیا کرتے ہیں الْمُفْتَرِيْنَ جھوٹ گھڑنے والے

[اللہ تعالیٰ نے جواب میں فرمایا:] جن لوگوں نے بچھڑے کو معبود بنایا، ان پر ان کے رب کا غضب اور دنیوی زندگی میں ہی ذلت پڑے گی۔ اور ہم جھوٹ گھڑنے والوں کو ایسے ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَ اٰمَنُوْۤا ۟ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۱۵۳)

وَالَّذِيۡنَ اور جن لوگوں نے عَمِلُوا اعمال کیے السَّيِّاٰتِ برے ثُمَّ پھر تَابُوۡا توبہ کرلی
مِنۡۢ بَعۡدِهَا بعد ازاں وَاٰمَنُوۡۤا اور ایمان لے آئے اِنَّ تو یقیناً رَبَّكَ آپ کا رب مِنۡۢ
بَعۡدِهَا اس کے بعد لَغَفُوۡرٌ بڑا ہی بخشنے والا رَّحِيۡمٌ بہت مہربان

اور جن لوگوں نے برے اعمال کیے، پھر بعد ازاں توبہ کرلی اور ایمان لے آئے تو یقیناً
آپ کا رب اس توبہ کے بعد بڑا ہی بخشنے والا، بہت مہربان ہے۔

وَ لَمَّا سَكَتَ عَنۡ مُّوۡسَى الۡغَضَبُ اَخَذَ الۡاَلۡوَاحَ ۖۚ وَ فِىۡ نُسۡخَتِهَا هُدًى وَّ
رَحۡمَةٌ لِّلَّذِيۡنَ هُمۡ لِرَبِّهِمۡ يَرۡهَبُوۡنَ (١٥٤)

وَ اور لَمَّا جب سَكَتَ ٹھنڈا ہوا عَنۡ سے مُّوۡسَى موسیٰ الۡغَضَبُ غصہ اَخَذَ انہوں نے
اٹھالیا الۡاَلۡوَاحَ تختیاں وَ اور فِىۡ میں نُسۡخَتِهَا ان کی تحریر هُدًى ہدایت وَّرَحۡمَةٌ اور
رحمت لِّلَّذِيۡنَ ان لوگوں کے لیے جو هُمۡ وہ لِرَبِّهِمۡ اپنے رب سے يَرۡهَبُوۡنَ ڈرتے
ہیں

پھر جب موسیٰ [علیہ السلام] کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو انہوں نے ان تختیوں کو اٹھالیا اور ان کی
تحریر میں ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت تھی جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

وَ اخۡتَارَ مُوۡسٰى قَوۡمَهٗ سَبۡعِيۡنَ رَجُلًا لِّمِيۡقَاتِنَا ۚ فَلَمَّاۤ اَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ
قَالَ رَبِّ لَوۡ شِئۡتَ اَهۡلَكۡتَهُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ وَاِيَّاىَ ؕ اَتُهۡلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ
مِنَّا ۚ اِنۡ هِىَ اِلَّا فِتۡنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنۡ تَشَآءُ وَ تَهۡدِىۡ مَنۡ تَشَآءُ ؕ اَنۡتَ
وَلِيُّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الۡغٰفِرِيۡنَ (١٥٥)

وَاخۡتَارَ اور انتخاب کیا مُوۡسٰى موسیٰ قَوۡمَهٗ اپنی قوم سَبۡعِيۡنَ ستر رَجُلًا آدمی
لِّمِيۡقَاتِنَا ہمارے مقرر کردہ وقت کے لیے فَلَمَّاۤ پھر جب اَخَذَتۡهُمُ انہیں آ پکڑا
الرَّجۡفَةُ زلزلہ قَالَ عرض کیا رَبِّ اے میرے رب لَوۡ شِئۡتَ اگر تو چاہتے
اَهۡلَكۡتَهُمۡ انہیں ہلاک کرسکتے تھے مِّنۡ قَبۡلُ پہلے ہی وَاِيَّاىَ اور مجھے بھی اَتُهۡلِكُنَا

کیا آپ ہمیں ہلاک فرمائے گے بِمَا اس پر جو فَعَلَ کیا السُّفَهَآءُ بیوقوفوں نے مِنَّا ہم میں سے اِنْ هِیَ یہ نہیں ہے اِلَّا صرف فِتْنَتُكَ آپ کی آزمائش تُضِلُّ تو گمراہ کردے بِهَا اس کے ذریعے مَنْ جسے تَشَآءُ تو چاہے وَتَهْدِیْ اور تو ہدایت دے دے مَنْ جسے تَشَآءُ تو چاہے اَنْتَ آپ ہی وَلِیُّنَا ہمارا کارساز فَاغْفِرْ لہٰذا مغفرت کیجیے لَنَا ہماری وَارْحَمْنَا اور ہم پر رحم فرمائیے وَاَنْتَ اور تو خَیْرُ بہترین الْغٰفِرِیْنَ معاف کرنے والا

اور موسیٰ [علیہ السلام] نے اپنی قوم کے ستر آدمیوں کا ہمارے مقرر کردہ وقت پر حاضری کے لیے انتخاب کیا۔ پھر جب انہیں زلزلہ نے آپکڑا تو موسیٰ نے عرض کیا: اے میرے رب! اگر آپ چاہتے تو ان کو اور مجھے اس سے پہلے ہی ہلاک فرماسکتے تھے۔ کیا آپ ہمیں اس حرکت کی وجہ سے ہلاک فرمائیں گے جو ہم میں سے چند بے وقوف لوگوں نے کی ہے؟ یہ تو محض آپ کی طرف سے ایک آزمائش ہے، آپ اس کے ذریعے جسے چاہیں گمراہ کردیں اور جسے چاہیں ہدایت عطا فرمائیں۔ آپ ہی ہمارے کارساز ہیں، لہٰذا ہماری مغفرت کیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے اور آپ سب سے بہترین معاف فرمانے والے ہیں۔

وَ اكْتُبْ لَنَا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَاۤ اِلَیْكَ ؕ قَالَ عَذَابِیْۤ اُصِیْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ رَحْمَتِیْ وَ سِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِنَا یُؤْمِنُوْنَ ۚ﴿۱۵۶﴾

وَاكْتُبْ اور لکھ دیجیے لَنَا ہمارے لیے فِیْ میں هٰذِهِ اس الدُّنْیَا دنیا حَسَنَةً بھلائی وَّ اور فِی الْاٰخِرَةِ آخرت میں اِنَّا بیشک ہم هُدْنَاۤ ہم جھک گئے ہیں اِلَیْكَ آپ کے آگے قَالَ ارشاد ہوا عَذَابِیْۤ میرا عذاب اُصِیْبُ میں واقع کرتا ہوں بِهٖ اس کو مَنْ جسے اَشَآءُ میں چاہوں وَرَحْمَتِیْ اور میری رحمت وَسِعَتْ چھائی ہوئی ہے كُلَّ شَیْءٍ ہر چیز

فَسَاَكۡتُبُهَا چنانچہ میں ضرور لازم کردوں گا لِلَّذِيۡنَ ان لوگوں کے لیے جو يَتَّقُوۡنَ تقویٰ اختیار کریں گے وَيُؤۡتُوۡنَ اور ادا کریں گے الزَّكٰوةَ زکوۃ وَالَّذِيۡنَ اور وہ جو هُمۡ وہ بِاٰيٰتِنَا ہماری آیات پر يُؤۡمِنُوۡنَ ایمان لائیں گے

اور ہمارے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دیجیے اور آخرت میں بھی؛ ہم تو آپ ہی کے آگے جھک گئے ہیں۔ ارشاد ہوا: میں اپنا عذاب تو اسی پر واقع کرتا ہوں جس پر چاہوں اور میری رحمت تو ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے۔ چنانچہ میں اس رحمت کو ان لوگوں پر تو ضرور ہی لازم کردوں گا جو تقویٰ اختیار کریں گے اور زکوٰۃ ادا کریں گے اور وہ لوگ جو ہماری آیات پر ایمان لائیں گے...

اَلَّذِيۡنَ يَتَّبِعُوۡنَ الرَّسُوۡلَ النَّبِىَّ الۡاُمِّىَّ الَّذِىۡ يَجِدُوۡنَهٗ مَكۡتُوۡبًا عِنۡدَهُمۡ فِى التَّوۡرٰىةِ وَالۡاِنۡجِيۡلِ يَاۡمُرُهُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهٰهُمۡ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيۡهِمُ الۡخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنۡهُمۡ اِصۡرَهُمۡ وَالۡاَغۡلٰلَ الَّتِىۡ كَانَتۡ عَلَيۡهِمۡ‌ؕ فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِهٖ وَعَزَّرُوۡهُ وَنَصَرُوۡهُ وَاتَّبَعُوا النُّوۡرَ الَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ مَعَهٗۤ‌ ۙ اُولٰۤـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾

اَلَّذِيۡنَ وہ لوگ جو يَتَّبِعُوۡنَ پیروی کریں الرَّسُوۡلَ رسول النَّبِىَّ نبی الۡاُمِّىَّ اُمّی [جس نے کسی انسان سے پڑھنا لکھنا نہ سیکھا ہو] الَّذِىۡ وہ جو يَجِدُوۡنَهٗ وہ اسے پاتے ہیں مَكۡتُوۡبًا لکھا ہوا عِنۡدَهُمۡ اپنے پاس فِى میں التَّوۡرٰىةِ تورات وَالۡاِنۡجِيۡلِ اور انجیل يَاۡمُرُهُمۡ وہ انہیں حکم دیتا ہے بِالۡمَعۡرُوۡفِ اچھے کاموں کا وَيَنۡهٰهُمۡ اور انہیں روکتا ہے عَنِ سے الۡمُنۡكَرِ برائی وَيُحِلُّ اور حلال کرتا ہے لَهُمُ ان کے لیے الطَّيِّبٰتِ پاکیزہ چیزیں وَيُحَرِّمُ اور حرام کرتا ہے عَلَيۡهِمُ ان پر الۡخَبٰٓئِثَ خبیث چیزیں وَيَضَعُ اور ہٹاتا ہے عَنۡهُمۡ ان پر سے اِصۡرَهُمۡ ان کے بوجھ وَالۡاَغۡلٰلَ اور طوق الَّتِىۡ جو كَانَتۡ تھے عَلَيۡهِمۡ ان پر فَالَّذِيۡنَ چنانچہ جو لوگ اٰمَنُوۡا ایمان لائیں

بِہٖ اس پر وَعَزَّرُوْہُ اور اس کی حمایت کریں وَنَصَرُوْہُ اور اس کی نصرت کریں وَاتَّبَعُوا اور اتباع کریں النُّوْرَ نور الَّذِيْٓ جو اُنْزِلَ اتارا گیا ہے مَعَہٗٓ ان کے ہمراہ اُولٰٓئِكَ وہ لوگ هُمُ وہی الْمُفْلِحُوْنَ فلاح پانے والے

یعنی وہ لوگ جو اس رسول، نبی اُمّی کی پیروی کریں جس کا ذکر وہ اپنے پاس تورات و انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں، جو انہیں اچھے کاموں کا حکم دیتا ہے، برائیوں سے روکتا ہے، ان کے لیے پاکیزہ چیزیں حلال اور خبیث چیزیں حرام قرار دیتا ہے، اور ان پر سے وہ بوجھ اور وہ طوق ہٹاتا ہے جو ان پر لدے ہوئے تھے۔ چنانچہ جو لوگ اس نبی پر ایمان لائیں، اس کی حمایت کریں، اس کی نصرت کریں اور اس نور کا اتباع کریں جو ان کے ہمراہ اتارا گیا ہے، تو یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ۨالَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ كَلِمٰتِهٖ وَ اتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ (۱۵۸)

قُلْ فرمادیجیے يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اے لوگو اِنِّيْ بیشک میں رَسُوْلُ اللّٰهِ اللہ کا رسول اِلَيْكُمْ تمہاری طرف جَمِيْعًا سب کے سب الَّذِيْ وہ جو لَهٗ اس کی مُلْكُ بادشاہت السَّمٰوٰتِ آسمان [جمع] وَالْاَرْضِ اور زمین لَآ نہیں اِلٰهَ معبود اِلَّا سوا هُوَ وہ يُحْيٖ وہ زندگی دیتا ہے وَيُمِيْتُ اور موت دیتا ہے فَاٰمِنُوْا لہٰذا تم ایمان لاؤ بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر وَرَسُوْلِهِ اور اس کے رسول پر النَّبِيِّ نبی الْاُمِّيِّ امی الَّذِيْ وہ جو يُؤْمِنُ ایمان رکھتا ہے بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر وَكَلِمٰتِهٖ اور اس کے سب کلمات پر وَاتَّبِعُوْهُ اور اس کی پیروی کرو لَعَلَّكُمْ تاکہ تم تَهْتَدُوْنَ ہدایت یافتہ ہو جاؤ

فرمادیجیے: اے لوگو! بیشک میں تم سب کی طرف اس اللہ کا رسول ہوں جو آسمانوں اور زمین کی بادشاہت کا مالک ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندگی اور موت دیتا

ہے۔ لہٰذا تم اللہ تعالیٰ پر اور اس کے اس رسول پر ایمان لاؤ جو نبی امی ہے، جو خود بھی اللہ تعالیٰ پر اور اس کے تمام کلمات پر ایمان رکھتا ہے، اور اس کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت یافتہ ہو جاؤ۔

وَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰۤی اُمَّةٌ یَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَ بِهٖ یَعْدِلُوْنَ (۱۵۹)

وَ اور مِنْ سے قَوْمِ قوم مُوْسٰۤی موسیٰ اُمَّةٌ ایک جماعت یَّهْدُوْنَ راہ دکھاتے ہیں بِالْحَقِّ حق کی وَبِهٖ اور اسی کے موافق یَعْدِلُوْنَ انصاف کرتے ہیں

اور موسیٰ کی قوم میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جو حق کی راہ دکھاتی ہے اور اور اسی کے موافق انصاف کرتی ہے۔

وَ قَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَیْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسٰۤی اِذِ اسْتَسْقٰهُ قَوْمُهٗۤ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَ ظَلَّلْنَا عَلَیْهِمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَیْهِمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰی ؕ كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ (۱۶۰)

وَقَطَّعْنٰهُمُ اور ہم نے انہیں تقسیم کر دیا اثْنَتَیْ عَشْرَةَ بارہ اَسْبَاطًا خاندان / باپ دادا کی اولاد / قبیلے اُمَمًا گروہ در گروہ وَاَوْحَیْنَاۤ اور ہم نے وحی کی اِلٰی طرف مُوْسٰۤی موسیٰ اِذِ جب اسْتَسْقٰهُ اس سے پانی مانگا قَوْمُهٗۤ اس کی قوم نے اَنِ کہ اضْرِبْ مارو بِّعَصَاكَ اپنی لاٹھی کو الْحَجَرَ پتھر فَانْۢبَجَسَتْ چنانچہ پھوٹ نکلے مِنْهُ اس سے اثْنَتَا عَشْرَةَ بارہ عَیْنًا چشمے قَدْ عَلِمَ متعین کر لی كُلُّ اُنَاسٍ ہر جماعت نے مَّشْرَبَهُمْ اپنے پانی پینے کی جگہ / گھاٹ وَظَلَّلْنَا اور ہم نے سایہ کیا عَلَیْهِمُ ان پر الْغَمَامَ بادل وَاَنْزَلْنَا اور ہم نے نازل کیا عَلَیْهِمُ ان پر الْمَنَّ من وَالسَّلْوٰی اور سلوی كُلُوْا تم کھاؤ مِنْ سے طَیِّبٰتِ پاکیزہ چیزیں مَا جو رَزَقْنٰكُمْ ہم نے تمہیں عطا کی

ہیں وَ اور مَا ظَلَمُوْنَا انہوں نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا وَ لٰكِنْ البتہ كَانُوْٓا وہ تھے اَنْفُسَهُمْ اپنے اوپر يَظْلِمُوْنَ ظلم کرتے رہے

اور ہم نے ان کو بارہ خاندانی جماعتوں میں تقسیم کر دیا۔ اور ہم نے موسیٰ [علیہ السلام] کو وحی کی؛ جب کہ ان کی قوم نے ان سے پانی مانگا؛ کہ اپنی لاٹھی فلاں پتھر پر مارو۔ چنانچہ اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے تو ہر جماعت نے اپنے پانی پینے کی جگہ متعین کر لی۔ اور ہم نے ان پر بادلوں کا سایہ کیا اور ان پر من و سلویٰ نازل کیا [اور فرمایا:] کھاؤ یہ پاکیزہ چیزیں جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں۔ اور انہوں نے ہمارا تو کچھ نہیں بگاڑا، البتہ وہ خود اپنے اوپر ہی ظلم کرتے رہے۔

وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ۭ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ (١٦١)

وَ اور اِذْ جب قِيْلَ کہا گیا لَهُمُ ان سے اسْكُنُوْا تم رہو هٰذِهِ یہ الْقَرْيَةَ بستی وَكُلُوْا اور کھاؤ مِنْهَا اس میں حَيْثُ جہاں سے شِئْتُمْ تم چاہو وَقُوْلُوْا اور کہتے رہنا حِطَّةٌ ہمیں معاف فرما وَّادْخُلُوا اور داخل ہونا الْبَابَ دروازہ سُجَّدًا سجدہ ریز ہوتے ہوئے نَّغْفِرْ ہم معاف کر دیں گے لَكُمْ تمہیں خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ تمہاری خطائیں سَنَزِيْدُ ہم مزید بھی عطا کریں گے الْمُحْسِنِيْنَ اچھا رویہ اختیار کرنے والے

اور یاد کرو وہ وقت جب ان سے کہا گیا کہ فلاں بستی میں جا کر رہو اور اس میں جہاں سے چاہو کھاؤ، اور یہ کہتے ہوئے جانا کہ ہمیں معاف فرما اور دروازے میں سجدہ ریز ہوتے ہوئے داخل ہونا۔ تو ہم تمہاری خطاؤں کو معاف فرما دیں گے اور ہم اچھا رویہ اختیار کرنے والوں کو مزید بھی عطا کریں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا يَظۡلِمُوۡنَ (۱۶۲)

فَبَدَّلَ پھر بدل ڈالا الَّذِيۡنَ وہ جنہوں نے ظَلَمُوۡا ظلم کیا تھا مِنۡهُمۡ ان میں سے قَوۡلًا بات غَيۡرَ سوا الَّذِىۡ وہ جو قِيۡلَ کہی گئی تھی لَهُمۡ ان سے فَاَرۡسَلۡنَا چنانچہ ہم نے بھیجا عَلَيۡهِمۡ ان پر رِجۡزًا عذاب مِّنَ سے السَّمَآءِ آسمان بِمَا کیونکہ كَانُوۡا يَظۡلِمُوۡنَ وہ مسلسل زیادتی کرتے تھے

پھر ان میں سے ظالم لوگوں نے ان سے کہی جانے والی بات کو بدل کر دوسری بات بنا لی۔ چنانچہ ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا کیونکہ وہ مسلسل زیادتی کرتے تھے۔

وَسۡـَٔلۡهُمۡ عَنِ الۡقَرۡيَةِ الَّتِىۡ كَانَتۡ حَاضِرَةَ الۡبَحۡرِ‌ۘ اِذۡ يَعۡدُوۡنَ فِى السَّبۡتِ اِذۡ تَاۡتِيۡهِمۡ حِيۡتَانُهُمۡ يَوۡمَ سَبۡتِهِمۡ شُرَّعًا وَّيَوۡمَ لَا يَسۡبِتُوۡنَ‌ ۙ لَا تَاۡتِيۡهِمۡ‌ ۛۚ كَذٰلِكَ ‌ۛۚ نَبۡلُوۡهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ (۱۶۳) النصف

وَسۡـَٔلۡهُمۡ اور ان سے پوچھیں عَنِ کے بارے میں الۡقَرۡيَةِ بستی الَّتِىۡ وہ جو کہ كَانَتۡ تھی حَاضِرَةَ کنارے پر الۡبَحۡرِ سمندر اِذۡ جب يَعۡدُوۡنَ وہ حد سے تجاوز کرتے تھے فِى السَّبۡتِ سبت (ہفتہ) کے معاملے میں اِذۡ جب تَاۡتِيۡهِمۡ ان کے سامنے آتی تھیں حِيۡتَانُهُمۡ ان کی مچھلیاں يَوۡمَ دن سَبۡتِهِمۡ ان کا سبت شُرَّعًا اچھل اچھل کر وَّيَوۡمَ اور جس دن لَا يَسۡبِتُوۡنَ ان کا سبت کا دن نہ ہوتا لَا تَاۡتِيۡهِمۡ وہ ان کے پاس نہیں آتی تھیں كَذٰلِكَ اس طرح نَبۡلُوۡهُمۡ ہم انہیں آزمائش میں ڈال رہے تھے بِمَا اس وجہ سے کہ كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے

اور آپ ان سے اس بستی کے بارے میں بھی پوچھیں جو سمندر کنارے آباد تھی۔ جب کہ وہ لوگ سبت [ہفتہ] کے معاملے میں حد سے تجاوز کرتے تھے، اس وقت جب کہ ان کے سبت والے دن مچھلیاں ان کے سامنے اچھل اچھل کر آتی تھیں اور جب سبت کا دن نہ ہوتا، اس دن ان کے سامنے نہیں آتی تھیں۔ اس طرح ہم ان کی مسلسل

نافرمانیوں کی وجہ سے انہیں آزمائش میں ڈال رہے تھے۔

وَ اِذۡ قَالَتۡ اُمَّۃٌ مِّنۡہُمۡ لِمَ تَعِظُوۡنَ قَوۡمَا ۙ اللّٰہُ مُہۡلِکُہُمۡ اَوۡ مُعَذِّبُہُمۡ عَذَابًا شَدِیۡدًا ؕ قَالُوۡا مَعۡذِرَۃً اِلٰی رَبِّکُمۡ وَ لَعَلَّہُمۡ یَتَّقُوۡنَ (١٦٤)

وَاِذۡ اور جب قَالَتۡ کہا اُمَّۃٌ ایک جماعت نے مِّنۡہُمۡ ان میں سے لِمَ کیوں تَعِظُوۡنَ تم نصیحت کرتے ہو قَوۡمَ ایسی قوم کو اللّٰہُ اللہ تعالیٰ مُہۡلِکُہُمۡ انہیں ہلاک کرنے والا اَوۡ یا مُعَذِّبُہُمۡ انہیں عذاب دینے والا عَذَابًا عذاب شَدِیۡدًا سخت قَالُوۡا انہوں نے جواب دیا مَعۡذِرَۃً عذر پیش کرنے کے لیے اِلٰی طرف رَبِّکُمۡ تمہارا رب وَلَعَلَّہُمۡ اور شاید کہ وہ یَتَّقُوۡنَ بچ جائیں

اور انہیں یاد دلائیں کہ جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا تھا: تم ایسے لوگوں کو نصیحت کیوں کرتے ہو جنہیں اللہ تعالیٰ یا تو ہلاک کرنے والا ہے یا نہایت سخت عذاب دینے والا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: تمہارے رب کے حضور عذر پیش کرنے کے لیے اور اس لیے بھی کہ شاید یہ لوگ گناہ سے بچ جائیں۔

فَلَمَّا نَسُوۡا مَا ذُکِّرُوۡا بِہٖۤ اَنۡجَیۡنَا الَّذِیۡنَ یَنۡہَوۡنَ عَنِ السُّوۡٓءِ وَ اَخَذۡنَا الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا بِعَذَابٍۭ بَئِیۡسٍۭ بِمَا کَانُوۡا یَفۡسُقُوۡنَ (١٦٥)

فَلَمَّا پھر جب نَسُوۡا وہ فراموش کیے رہے مَا جس کی ذُکِّرُوۡا انہیں نصیحت کی گئی تھی بِہٖۤ اس کی اَنۡجَیۡنَا ہم نے بچا لیا الَّذِیۡنَ ان کو جو یَنۡہَوۡنَ روکا کرتے تھے عَنِ سے السُّوۡٓءِ برائی وَاَخَذۡنَا اور ہم نے پکڑ لیا الَّذِیۡنَ ان کو جنہوں نے ظَلَمُوۡا ظلم کیا بِعَذَابٍ عذاب میں بَئِیۡسٍ نہایت برا بِمَا اس کی وجہ سے جو کَانُوۡا یَفۡسُقُوۡنَ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے

پھر جب وہ لوگ اس بات کو فراموش ہی کیے رہے جس کی انہیں نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا جو برائی سے روکا کرتے تھے اور ہم نے ظالموں کو ان کی

مسلسل نافرمانیوں کی پاداش میں نہایت برے عذاب میں پکڑ لیا۔

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ (١٦٦)

فَلَمَّا پھر جب عَتَوْا انہوں نے سرکشی کی عَنْ سے مَّا جس چیز نُهُوْا انہیں روکا گیا تھا عَنْهُ اس سے قُلْنَا ہم نے کہا لَهُمْ انہیں كُوْنُوْا بن جاؤ قِرَدَةً بندر خٰسِئِيْنَ ذلیل

پھر جب انہوں نے روکے جانے کے خلاف سرکشی کی تو ہم نے ان سے کہا کہ تم ذلیل بندر بن جاؤ۔

وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (١٦٧)

وَاِذْ اور جب تَاَذَّنَ اعلان کر دیا تھا رَبُّكَ آپ کے رب نے لَيَبْعَثَنَّ البتہ وہ لازماً مسلط کرتا رہے گا عَلَيْهِمْ ان پر اِلٰى تک يَوْمِ الْقِيٰمَةِ قیامت کا دن مَنْ جو يَّسُوْمُهُمْ انہیں تکلیف دے سُوْٓءَ الْعَذَابِ بدترین تکلیفیں اِنَّ بیشک رَبَّكَ آپ کا رب لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ بہت جلد سزا دینے والا وَاِنَّهٗ اور بلاشبہ وہ لَغَفُوْرٌ بہت بخشنے والا رَّحِيْمٌ نہایت مہربان

اور [یہود کو] وہ وقت بھی یاد دلائیں جب آپ کے رب نے اعلان کر دیا تھا کہ وہ قیامت کے دن تک ان پر ایسے کوئی نہ کوئی ایسا شخص لازماً مسط کرتا رہے گا جو انہیں بدترین تکلیفیں دے گا۔ بیشک آپ کا رب جلد سزا دینے والا بھی ہے اور بلاشبہ وہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان بھی ہے۔

وَ قَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ؗ وَ بَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَ السَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ (١٦٨)

وَقَطَّعْنٰهُمْ اور ہم نے انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا فِي میں الْاَرْضِ دنیا اُمَمًا جماعتیں مِنْهُمُ ان میں الصّٰلِحُوْنَ نیک لوگ وَمِنْهُمْ اور ان میں دُوْنَ علاوہ ذٰلِكَ ان کے

وَبَلَوْنٰهُمْ اور ہم نے انہیں مبتلا کیا بِالْحَسَنٰتِ اچھے حالات میں وَالسَّيِّاٰتِ اور برے حالات میں لَعَلَّهُمْ تاکہ وہ يَرْجِعُوْنَ پلٹ آئیں

اور ہم نے انہیں دنیا میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے بہت سی جماعتوں میں بانٹ دیا۔ ان میں نیک لوگ بھی تھے اور دوسری قسم کے بھی۔ اور ہم نے انہیں اچھے برے حالات میں مبتلا کیا، تاکہ وہ پلٹ آئیں۔

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَ يَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَ اِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَ دَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (١٦٩)

فَخَلَفَ پھر پیچھے آئے مِنْۢ بَعْدِهِمْ ان کے بعد خَلْفٌ ناخلف جانشین وَّرِثُوا وہ وارث بنے الْكِتٰبَ کتاب يَاْخُذُوْنَ وہ لے لیتے ہیں عَرَضَ مال و متاع هٰذَا یہ الْاَدْنٰى ذلیل دنیا وَيَقُوْلُوْنَ اور کہتے ہیں سَيُغْفَرُ لَنَا ہم تو بخشے جائیں گے وَاِنْ اور اگر يَّاْتِهِمْ ان کے پاس آجائے عَرَضٌ ساز و سامان مِّثْلُهٗ اسی جیسا يَاْخُذُوْهُ وہ اسے لے لیتے ہیں اَلَمْ يُؤْخَذْ کیا نہیں لیا گیا تھا؟ عَلَيْهِمْ ان سے مِّيْثَاقُ عہد الْكِتٰبِ کتاب اَنْ یہ کہ لَّا يَقُوْلُوْا وہ نہ منسوب کریں گے عَلَى پر اللّٰهِ اللہ تعالیٰ اِلَّا سوا الْحَقَّ حق وَدَرَسُوْا اور انہوں نے پڑھا ہے مَا جو فِيْهِ اس میں وَالدَّارُ اور گھر الْاٰخِرَةُ آخرت خَيْرٌ بہت بہتر لِّلَّذِيْنَ ان کے لیے جو يَتَّقُوْنَ تقویٰ اختیار کرتے ہیں اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ کیا پھر بھی تم سمجھتے نہیں؟

پھر ان کے بعد ایسے ناخلف جانشین آئے جو کتاب کے وارث بنے، جو اس ذلیل دنیا کا مال ومتاع لے لیتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ ہم تو بخشے جائیں گے۔ اور اگر ان کے پاس اسی جیسا اور ساز وسامان آجائے تو اسے بھی لے لیں۔ کیا ان سے کتابِ الٰہی میں یہ عہد

نہیں لیا گیا تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف حق کے سوا کچھ بھی منسوب نہ کریں؟ اور انہوں نے وہ پڑھا بھی ہے جو کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اور آخرت والا گھر ان لوگوں کے لیے بہت بہتر ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ کیا پھر بھی تم سمجھتے نہیں؟

وَ الَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ (١٧٠)

وَالَّذِيْنَ اور جو لوگ يُمَسِّكُوْنَ تھامے رکھتے ہیں بِالْكِتٰبِ کتاب کو وَاَقَامُوا اور قائم کرتے ہیں الصَّلٰوةَ نماز اِنَّا تو یقینی بات ہے کہ ہم لَا نُضِيْعُ ضائع نہیں کرتے اَجْرَ اجر الْمُصْلِحِيْنَ اصلاح کرنے والے

اور جو لوگ کتابِ الٰہی کو تھامے رکھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں تو یقینی بات ہے کہ ہم ایسے لوگوں کا اجر ضائع نہیں کرتے جو اصلاح کرنے والے ہوں۔

وَ اِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّ ظَنُّوْۤا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (١٧١)

وَاِذْ اور جب نَتَقْنَا ہم نے معلق کر دیا الْجَبَلَ پہاڑ فَوْقَهُمْ ان پر كَاَنَّهٗ یوں جیسے کہ وہ ظُلَّةٌ سائبان وَّظَنُّوْۤا اور انہیں یقین ہو گیا اَنَّهٗ کہ وہ وَاقِعٌ گرنے والا بِهِمْ ان پر خُذُوْا تھام لو مَاۤ جو اٰتَيْنٰكُمْ ہم نے تمہیں دی ہے بِقُوَّةٍ مضبوطی سے وَّاذْكُرُوْا اور یاد کرو مَا جو فِيْهِ اس میں لَعَلَّكُمْ تاکہ تم تَتَّقُوْنَ بچ جاؤ

اور یاد کرو جب ہم نے ان پر پہاڑ کو یوں معلق کر دیا جیسے وہ کوئی سائبان ہو، اور انہیں یقین ہو گیا کہ وہ ان پر گرنے والا ہے۔ [اس وقت حکم ہوا] ہم نے تمہیں جو کتاب دی ہے، اسے مضبوطی سے تھام لو اور اس کے احکام کو یاد کرو تاکہ تم بچ جاؤ۔

وَ اِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْۤ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ اَشْهَدَهُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا

كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ (١٧٢)

وَاِذْ اور جب اَخَذَ نکالا رَبُّكَ آپ کے رب نے مِنْ سے بَنِيْٓ اٰدَمَ بنی آدم مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ان کی پشتوں سے ذُرِّيَّتَهُمْ ان کی اولاد وَاَشْهَدَهُمْ اور انہیں گواہ بنایا عَلٰٓى پر اَنْفُسِهِمْ انہیں پر اَلَسْتُ کیا میں نہیں ہوں ؟ بِرَبِّكُمْ تمہارا رب قَالُوْا انہوں نے کہا بَلٰى کیوں نہیں شَهِدْنَا ہم گواہی دیتے ہیں اَنْ کہیں تَقُوْلُوْا تم کہنے لگو يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قیامت کے دن اِنَّا بیشک كُنَّا ہم تھے عَنْ سے هٰذَا اس غٰفِلِيْنَ بے خبر [جمع]

اور لوگوں کو وہ وقت یاد دلائیں جب آپ کے رب نے بنی آدم کی پشتوں سے ان کی اولادوں کو نکالا اور ان کو انہی پر گواہ بنا کر پوچھا: کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں! آپ ہی ہمارے رب ہیں، ہم گواہی دیتے ہیں۔[اس اقرار کی وجہ یہ تھی] کہیں تم قیامت کے دن کہنے لگو کہ ہم تو اس سے بالکل بے خبر تھے۔

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ (١٧٣)

اَوْ یا تَقُوْلُوْٓا تم کہنے لگو اِنَّمَآ صرف / فقط اَشْرَكَ شرک کرتے تھا اٰبَآؤُنَا ہمارے آباء و اجداد مِنْ قَبْلُ پہلے سے ہی وَكُنَّا اور ہم تھے ذُرِّيَّةً نسل مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ان کے بعد والی اَفَتُهْلِكُنَا تو کیا آپ ہمیں ہلاک فرمائے گا بِمَا اس وجہ سے جو فَعَلَ کیے الْمُبْطِلُوْنَ غلط کار لوگ

یا یوں کہنے لگو کہ شرک تو ہمارے آباء و اجداد پہلے سے کرتے آرہے تھے اور ہم تو ان کی بعد والی نسل تھے، تو کیا آپ ہمیں ان اعمال کی وجہ سے ہلاک فرمائیں گے جو [اصلی غلط کار لوگوں نے کیے تھے؟

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ (١٧٤)

وَكَذٰلِكَ اور ایسے ہی نُفَصِّلُ ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں الْاٰيٰتِ آیات
وَلَعَلَّهُمْ اور تا کہ وہ يَرْجِعُوْنَ پلٹ آئیں

اور ہم ایسے ہی آیات کو کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تا کہ وہ لوگ پلٹ آئیں۔

وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِیْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ (١٧٥)

وَاتْلُ اور پڑھ کر سنایئے عَلَيْهِمْ انہیں نَبَاَ حال الَّذِيْٓ وہ جسے اٰتَيْنٰهُ ہم نے اسے عطا کیں اٰيٰتِنَا ہماری آیات فَانْسَلَخَ مگر وہ نکل بھاگا مِنْهَا ان سے فَاَتْبَعَهُ تو اس کے پیچھے لگ گیا الشَّيْطٰنُ شیطان فَكَانَ تو ہو گیا مِنَ سے الْغٰوِيْنَ گمراہ [جمع]

اور آپ انہیں اس شخص کا حال پڑھ کر سنایئے جسے ہم نے اپنی آیات عطا کیں، مگر وہ ان سے نکل بھاگا۔ چنانچہ شیطان اس کے پیچھے لگ گیا اور وہ گمراہوں میں شامل ہو گیا۔

وَ لَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَ لٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ (١٧٦)

وَلَوْ اور اگر شِئْنَا ہم چاہتے لَرَفَعْنٰهُ تو اسے سربلند کر دیتے بِهَا ان کی بدولت وَلٰكِنَّهٗٓ اور لیکن وہ اَخْلَدَ جھک گیا اِلَى طرف الْاَرْضِ زمین وَاتَّبَعَ اور وہ پیچھے چل نکلا هَوٰىهُ اس کی خواہش فَمَثَلُهٗ تو اس مثال كَمَثَلِ جیسے کہ مثال الْكَلْبِ کتا اِنْ اگر تَحْمِلْ تم حملہ کرو عَلَيْهِ اس پر يَلْهَثْ وہ زبان نکالے ہانپتا ہے اَوْ یا تَتْرُكْهُ تو اسے چھوڑ دو يَلْهَثْ وہ زبان نکالے ہانپتا ہے ذٰلِكَ یہ مَثَلُ مثال الْقَوْمِ لوگ الَّذِيْنَ وہ جنہوں نے كَذَّبُوْا جھٹلایا بِاٰيٰتِنَا ہماری آیات کو فَاقْصُصِ لہٰذا بیان فرماتے رہیں الْقَصَصَ واقعات لَعَلَّهُمْ تا کہ وہ يَتَفَكَّرُوْنَ غور و فکر کریں

اور اگر ہم چاہتے تو ان آیات کی بدولت اسے سربلند کر دیتے لیکن وہ خود ہی زمین کی

طرف جھک گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چل نکلا۔ تو اس کی مثال اس کتے کی سی ہے کہ تم اس پر حملہ کرو، وہ تب بھی زبان نکالے ہانپتا ہے اور اگر اس کو چھوڑ دو تب بھی زبان نکالے ہانپتا ہے۔ یہ ان لوگوں کی مثال ہے جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا۔ لہٰذا آپ یہ واقعات بیان فرماتے رہیں، تاکہ وہ غور و فکر کریں۔

سَآءَ مَثَلَا ۨالْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ (۱۷۷)

سَآءَ کتنی بری ہے مَثَلَاۨ مثال الْقَوْمُ لوگ الَّذِيْنَ وہ جنہوں نے كَذَّبُوْا تکذیب کی بِاٰيٰتِنَا ہماری آیات کی وَاَنْفُسَهُمْ اور اپنے اوپر كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ وہ ظلم کرتے رہے

کتنی بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی اور وہ اپنے اوپر ہی ظلم کرتے رہے۔

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (۱۷۸)

مَنْ جسے يَّهْدِ ہدایت دے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ فَهُوَ تو وہی الْمُهْتَدِيْ ہدایت یافتہ وَمَنْ اور جسے يُّضْلِلْ وہ گمراہ کردے فَاُولٰٓئِكَ تو وہ لوگ هُمُ وہی الْخٰسِرُوْنَ نقصان اٹھانے والے

جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے، وہی ہدایت یافتہ ہوتا ہے اور جس کو وہ گمراہ کردے تو وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ (۱۷۹)

وَلَقَدْ اور یہ حقیقت ہے کہ ذَرَاْنَا ہم نے پیدا کیا لِجَهَنَّمَ جہنم کے لیے كَثِيْرًا بہت سے مِّنَ سے الْجِنِّ جن وَالْاِنْسِ اور انسان لَهُمْ ان کے قُلُوْبٌ دل لَّا يَفْقَهُوْنَ وہ

سوچتے سمجھتے نہیں بِهَا ان سے وَلَهُمْ اور ان کے پاس اَعْيُنٌ آنکھیں لَّا يُبْصِرُوْنَ وہ دیکھتے نہیں بِهَا ان سے وَلَهُمْ اور ان کے پاس اٰذَانٌ کان لَّا يَسْمَعُوْنَ وہ سنتے نہیں بِهَا ان سے اُولٰٓئِكَ وہ لوگ كَالْاَنْعَامِ جانوروں کی مانند بَلْ بلکہ هُمْ وہ اَضَلُّ زیادہ بے راہ اُولٰٓئِكَ وہ لوگ هُمُ وہی الْغٰفِلُوْنَ غفلت والے

اور یہ حقیقت ہے کہ ہم نے بہت سے جنات اور انسانوں کو پیدا ہی جہنم کے لیے کیا ہے۔ ان کے پاس دل تو ہیں مگر وہ ان سے سوچتے سمجھتے نہیں، اور ان کے پاس آنکھیں تو ہیں مگر وہ ان سے دیکھتے نہیں، اور ان کے پاس کان تو ہیں مگر وہ ان سے سنتے نہیں۔ یہ لوگ جانوروں کی مانند ہیں، بلکہ ان سے بھی زیادہ بے راہ ہیں۔ غفلت والے لوگ یہی ہیں۔

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۱۸۰)

وَلِلّٰهِ اور اللہ تعالیٰ کے لیے الْاَسْمَآءُ نام [جمع] الْحُسْنٰى اچھے فَادْعُوْهُ لہٰذا اسے پکارا کرو بِهَا ان سے وَذَرُوا اور چھوڑ دو الَّذِيْنَ ان لوگوں کو جو يُلْحِدُوْنَ ٹیڑھی راہ اختیار کرتے ہیں فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ اس کے ناموں میں سَيُجْزَوْنَ عنقریب انہیں سزا دی جائے گی مَا جو كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ وہ کر رہے ہیں

اور سب اچھے نام اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں لہٰذا تم اسے انہی ناموں سے پکارا کرو، اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں ٹیڑھی راہ اختیار کرتے ہیں۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں، عنقریب انہیں اس کی سزا دی جائے گی۔

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ (۱۸۱)

وَ اور مِمَّنْ ان میں سے جنہیں خَلَقْنَآ ہم نے پیدا کیا اُمَّةٌ ایک جماعت يَّهْدُوْنَ راہ دکھاتے ہیں بِالْحَقِّ حق کی وَبِهٖ اور اسی کے موافق يَعْدِلُوْنَ وہ انصاف کرتے ہیں

اور ہم نے جنہیں پیدا کیا ہے، ان میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جو حق کی راہ دکھاتی ہے اور اسی کے موافق انصاف کرتی ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ (١٨٢)

وَالَّذِيْنَ اور جن لوگوں نے كَذَّبُوْا جھٹلادیا ہے بِاٰيٰتِنَا ہماری آیات کو سَنَسْتَدْرِجُهُمْ ہم دھیرے دھیرے انہیں پکڑیں گے مِّنْ حَيْثُ اس طرح لَا يَعْلَمُوْنَ انہیں خبر نہ ہو گی

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلا دیا ہے، ہم انہیں دھیرے دھیرے اس طرح پکڑیں گے کہ انہیں خبر تک نہ ہو گی۔

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۗ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ (١٨٣)

وَاُمْلِيْ اور میں ڈھیل دے رہا ہوں لَهُمْ انہیں اِنَّ یقین جانو كَيْدِيْ میری تدبیر مَتِيْنٌ بڑی مضبوط

اور میں انہیں ڈھیل دے رہا ہوں، یقین جانو کہ میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۜ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (١٨٤)

اَوَ اچھا! کیا لَمْ يَتَفَكَّرُوْا انہوں نے غور نہیں کیا مَا نہیں بِصَاحِبِهِمْ ان کے صاحب کو مِّنْ ذرا سا جِنَّةٍ جنون اِنْ نہیں هُوَ وہ اِلَّا صرف نَذِيْرٌ تنبیہ کرنے والے مُّبِيْنٌ صاف صاف

اچھا، کیا ان لوگوں نے کبھی غور نہیں کیا کہ ان کے صاحب [نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم] کو تو ذرا سا بھی کوئی جنون نہیں، وہ تو صرف صاف صاف تنبیہ کرنے والے ہیں۔

اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّ اَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ (١٨٥)

اَوَ کیا لَمۡ يَنۡظُرُوۡا انہوں نے نگاہ نہیں ڈالی فِىۡ میں مَلَكُوۡتِ سلطنت السَّمٰوٰتِ آسمان[جمع] وَالۡاَرۡضِ اور زمین وَمَا اور جو خَلَقَ پیدا کیا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ مِنۡ کوئی بھی شَىۡءٍ چیز وَّاَنۡ اور یہ کہ عَسٰٓى کیا پتہ اَنۡ کہ يَّكُوۡنَ ہو قَدِ اقۡتَرَبَ قریب آ لگی ہو اَجَلُهُمۡ ان کی مقررہ مدت فَبِاَىِّ اب کون سی حَدِيۡثٍ بات بَعۡدَهٗ اس کے بعد يُؤۡمِنُوۡنَ وہ ایمان لائیں

کیا ان لوگوں نے آسمان وزمین کی سلطنت پر اور اللہ تعالیٰ نے جو بھی کوئی چیز پیدا فرمائی ہے، اس پر نگاہ نہیں ڈالی؟ اور اس بات پر بھی کہ کیا پتہ کہ ان کی مقررہ مدت قریب آ لگی ہو! اب اس کے بعد اور کون سی بات ہو سکتی ہے جس پر یہ ایمان لائیں؟

مَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِىَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمۡ فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ (١٨٦)

مَنۡ جس کو يُّضۡلِلِ گمراہ کر دے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ فَلَا تو نہیں هَادِىَ ہدایت دینے والا لَهٗ اس کو وَيَذَرُهُمۡ اور وہ انہیں چھوڑ دیتا ہے فِىۡ میں طُغۡيَانِهِمۡ ان کی سرکشی يَعۡمَهُوۡنَ وہ بھٹکتے پھریں

جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے، اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا اور اللہ تعالیٰ انہیں چھوڑے دیتا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں۔

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرۡسٰٮهَا ؕ قُلۡ اِنَّمَا عِلۡمُهَا عِنۡدَ رَبِّىۡ ۚ لَا يُجَلِّيۡهَا لِوَقۡتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ؔ ثَقُلَتۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ لَا تَاۡتِيۡكُمۡ اِلَّا بَغۡتَةً ؕ يَسۡـَٔلُوۡنَكَ كَاَنَّكَ حَفِىٌّ عَنۡهَا ؕ قُلۡ اِنَّمَا عِلۡمُهَا عِنۡدَ اللّٰهِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ (١٨٧)

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ وہ آپ سے پوچھتے ہیں عَنِ کے بارے میں السَّاعَةِ قیامت اَيَّانَ کب مُرۡسٰٮهَا اس کا وقوع قُلۡ فرما دیجیے اِنَّمَا صرف عِلۡمُهَا اس کا علم عِنۡدَ پاس رَبِّىۡ میرا رب لَا يُجَلِّيۡهَا اسے ظاہر نہ کر سکتا لِوَقۡتِهَاۤ اس کے وقت پر اِلَّا سوا هُوَ وہ [اللہ تعالیٰ]

ثَقُلَتْ بھاری ثابت ہوگی فِي میں السَّمٰوٰتِ آسمانوں وَ الْاَرْضِ اور زمین لَا تَاْتِيْكُمْ وہ تم پر نہ آجائے گی اِلَّا مگر بَغْتَةً اچانک يَسْـَٔلُوْنَكَ وہ آپ سے پوچھ رہے ہیں كَاَنَّكَ جیسا کہ آپ حَفِيٌّ کھوج میں عَنْهَا اس کے قُلْ فرما دیجیے اِنَّمَا صرف عِلْمُهَا اس کا علم عِنْدَ پاس اللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَ لٰكِنَّ اور لیکن اَكْثَرَ اکثر النَّاسِ لوگ لَا يَعْلَمُوْنَ نا واقف ہیں

وہ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا؟ فرما دیجیے: اس کا علم تو صرف میرے رب کے پاس ہے، اسے اپنے وقت پر اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ظاہر نہیں کر سکتا۔ وہ آسمان و زمین پر بڑی بھاری ثابت ہوگی۔ وہ تم پر اچانک ہی آجائے گی۔ یہ لوگ آپ سے یوں پوچھ رہے ہیں جیسے آپ اس کی کھوج میں لگے ہوں! آپ فرما دیجیے: اس کا علم صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، لیکن اکثر لوگ اس سے ناواقف ہیں۔

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَا سْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَ مَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾

قُلْ فرما دیجیے لَّآ اَمْلِكُ مجھے اختیار نہیں لِنَفْسِيْ اپنے لیے نَفْعًا کوئی نفع وَّ اور لَا نہ ضَرًّا کوئی نقصان اِلَّا مگر مَا جو شَآءَ چاہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ وَ لَوْ اور اگر كُنْتُ میں ہوتا اَعْلَمُ جانتا الْغَيْبَ غیب لَا سْتَكْثَرْتُ میں بہت سے حاصل کر لیتا مِنَ سے الْخَيْرِ منافع وَ مَا مَسَّنِيَ اور مجھے چھو نہ سکتی السُّوْٓءُ کوئی تکلیف اِنْ نہیں اَنَا میں اِلَّا محض نَذِيْرٌ تنبیہ کرنے والا وَّ بَشِيْرٌ اور بشارت دینے والا لِّقَوْمٍ ان لوگوں کے لیے يُّؤْمِنُوْنَ جو مانتے ہیں

فرما دیجیے: جب تک اللہ تعالیٰ نہ چاہے، مجھے تو اپنے لیے بھی کسی نفع یا نقصان کا اختیار

نہیں۔ اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو یقیناً بہت سے منافع حاصل کر لیتا اور کوئی تکلیف مجھے چھو بھی نہ سکتی۔ میں تو محض تنبیہ کرنے والا اور بشارت دینے والا ہوں ان لوگوں کے لیے جو مانتے ہوں۔

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِیَسْكُنَ اِلَیْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىِٕنْ اٰتَیْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ (۱۸۹)

هُوَ وہ الَّذِیْ جس نے خَلَقَكُمْ تمہیں پیدا فرمایا مِّنْ سے نَّفْسٍ جان وَّاحِدَةٍ ایک وَّجَعَلَ اور بنایا مِنْهَا اس سے زَوْجَهَا اس کی بیوی لِیَسْكُنَ تا کہ وہ تسکین حاصل کرے اِلَیْهَا اس سے فَلَمَّا پھر جب تَغَشّٰىهَا مرد نے اس عورت کو ڈھانک لیا حَمَلَتْ اسے حمل ہو گیا حَمْلًا حمل خَفِیْفًا ہلکا سا فَمَرَّتْ پھر وہ چلتی پھرتی رہی بِهٖ اسے لیے ہوئے فَلَمَّاۤ پھر جب اَثْقَلَتْ وہ بوجھل ہوگئی دَّعَوَا دونوں نے دعا کرنے لگے اللّٰهَ اللہ تعالیٰ کو رَبَّهُمَا دونوں کا رب لَىِٕنْ اگر اٰتَیْتَنَا تو نے ہمیں عطا فرمائی صَالِحًا صحیح سالم لَّنَكُوْنَنَّ ہم ضرور بالضرور ہوں گے مِنَ سے الشّٰكِرِیْنَ شکر کرنے والے

وہی رب ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا فرمایا اور اسی میں سے اس کی بیوی بنائی تا کہ وہ اس سے تسکین حاصل کرے۔ پھر جب مرد نے عورت کو ڈھانک لیا تو عورت کو ہلکا سا حمل رہ گیا، پھر وہ اسے لیے ہوئے چلتی پھرتی رہی۔ پھر جب وہ بوجھل ہو گئی تو دونوں اپنے پروردگار، اللہ تعالیٰ سے دعا کرنے لگے کہ اگر آپ نے ہمیں صحیح سالم اولاد عطا فرمادی تو ہم ضرور بالضرور آپ کا شکر بجالائیں گے۔

فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِیْمَاۤ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ (۱۹۰)

فَلَمَّاۤ پھر جب اٰتٰىهُمَا اس نے انہیں عطا فرمادی صَالِحًا تندرست / صحیح سالم جَعَلَا

وہ دونوں ٹھہرانے لگے لَهٗ اس کے شُرَكَآءَ شریک [جمع] فِيْمَآ اس میں جو اٰتٰىهُمَا اس نے انہیں عطا کیا فَتَعٰلَى حالانکہ بلند وبرتر ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ عَمَّا اس سے جو يُشْرِكُوْنَ وہ شرک کرتے ہیں

پھر جب پروردگار نے انہیں ایک تندرست اولاد عطا فرمادی تو وہ دونوں اللہ تعالیٰ کی اس عطا کردہ نعمت میں اللہ تعالیٰ کے لیے شریک ٹھہرانے لگے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ ان کی مشرکانہ باتوں سے بہت بلند وبرتر ہے۔

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿١٩١﴾

اَيُشْرِكُوْنَ کیا وہ شریک بناتے ہیں مَا ایسوں کو جو لَا يَخْلُقُ پیدا نہیں کرتے شَيْئًا کچھ بھی وَّهُمْ اور وہ خود يُخْلَقُوْنَ پیدا کیے گئے ہیں

کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ پیدا ہی نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں؟

وَ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّ لَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٢﴾

وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ وہ قادر نہیں لَهُمْ ان کی نَصْرًا مدد وَّلَآ اور نہ اَنْفُسَهُمْ خود اپنی يَنْصُرُوْنَ مدد کر سکتے ہیں

اور وہ نہ تو ان کی کسی مدد پر قادر ہیں اور نہ ہی اپنے آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔

وَ اِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿١٩٣﴾

وَاِنْ اور اگر تَدْعُوْهُمْ تم انہیں دعوت دو اِلَى طرف الْهُدٰى سیدھی راہ لَا يَتَّبِعُوْكُمْ وہ تمہاری بات نہ مانیں گے سَوَآءٌ برابر عَلَيْكُمْ تمہارے اعتبار سے اَدَعَوْتُمُوْهُمْ خواہ تم انہیں دعوت دو اَمْ یا اَنْتُمْ تم صَامِتُوْنَ خاموش رہو

اور اگر تم انہیں سیدھی راہ کی طرف دعوت دو تو تمہاری بات نہ مانیں گے۔اب

تمہارے اعتبار سے برابر ہے خواہ تم انہیں دعوت دو یا خاموش رہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (١٩٤)

اِنَّ یقین جانو کہ الَّذِيْنَ جن لوگوں کو تَدْعُوْنَ تم پکارتے ہو مِنْ سے دُوْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر عِبَادٌ مملوک اَمْثَالُكُمْ تمہارے جیسے فَادْعُوْهُمْ اب تم ان سے مانگو فَلْيَسْتَجِيْبُوْا پھر انہیں چاہیے کہ قبول کریں لَكُمْ تمہاری دعا اِنْ اگر كُنْتُمْ تم ہو صٰدِقِيْنَ سچے

یقین جانو کہ تم لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جنہیں پکارتے ہو وہ تو تمہارے ہی جیسے مملوک ہیں۔ اب تم ان سے مانگو، پھر اگر تم سچے ہو تو انہیں چاہیے کہ تمہاری دعا قبول کریں۔

اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ (١٩٥)

اَلَهُمْ کیا ان کے اَرْجُلٌ پاؤں [جمع] يَّمْشُوْنَ وہ چلتے ہیں بِهَآ ان سے اَمْ یا لَهُمْ ان کے اَيْدٍ ہاتھ [جمع] يَّبْطِشُوْنَ وہ پکڑتے ہیں بِهَآ ان سے اَمْ یا لَهُمْ ان کی اَعْيُنٌ آنکھیں يُّبْصِرُوْنَ وہ دیکھتے ہیں بِهَآ ان سے اَمْ یا لَهُمْ ان کے اٰذَانٌ کان [جمع] يَّسْمَعُوْنَ وہ سنتے ہیں بِهَا ان سے قُلِ فرما دیجیے ادْعُوْا تم بلا لو شُرَكَآءَكُمْ اپنے شریکوں کو ثُمَّ پھر كِيْدُوْنِ میرے خلاف چال چلو فَلَا تُنْظِرُوْنِ اور مجھے مہلت نہ دو

کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہوں؟ یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے ہوں؟ یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہوں؟ یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہوں؟ آپ فرما دیجیے: بلا لو اپنے سب شریکوں کو، پھر میرے خلاف چال چلو اور مجھے کوئی مہلت نہ دو۔

اِنَّ وَلِیِّ َۧ اللّٰہُ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡکِتٰبَ ۚۖ وَ ھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیۡنَ (۱۹۶)

اِنَّ یقیناً وَلِیِّ میرا رکھوالا اللّٰہُ اللہ تعالیٰ الَّذِیۡ وہ جس نے نَزَّلَ نازل کی ہے الۡکِتٰبَ کتاب وَ ھُوَ اور وہ یَتَوَلَّی حمایت کرتا رہتا ہے الصّٰلِحِیۡنَ نیک بندے

یقیناً میرا رکھوالا تو وہ اللہ تعالیٰ ہے جس نے یہ کتاب نازل کی ہے اور وہ نیک بندوں کی حمایت کرتا ہی رہتا ہے۔

وَ الَّذِیۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِہٖ لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ نَصۡرَکُمۡ وَ لَاۤ اَنۡفُسَھُمۡ یَنۡصُرُوۡنَ (۱۹۷)

وَ اور الَّذِیۡنَ جن کو تَدۡعُوۡنَ تم پکارتے ہو مِنۡ دُوۡنِہٖ اسے چھوڑ کر لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ وہ نہیں کر سکتے نَصۡرَکُمۡ تمہاری مدد وَلَاۤ اور نہ اَنۡفُسَھُمۡ خود اپنی یَنۡصُرُوۡنَ وہ مدد کرتے ہیں

اور تم اسے چھوڑ کو جن کو پکارتے ہو، وہ تمہاری مدد نہیں کر سکتے اور وہ تو خود اپنی بھی مدد نہیں کر سکتے۔

وَ اِنۡ تَدۡعُوۡھُمۡ اِلَی الۡھُدٰی لَا یَسۡمَعُوۡا ؕ وَ تَرٰىھُمۡ یَنۡظُرُوۡنَ اِلَیۡکَ وَ ھُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ (۱۹۸)

وَاِنۡ اور اگر تَدۡعُوۡھُمۡ تم انہیں بلاؤ اِلَی طرف الۡھُدٰی سیدھی راہ لَا یَسۡمَعُوۡا وہ نہیں سن سکیں گے وَ اور تَرٰىھُمۡ تم انہیں دیکھتے ہو یَنۡظُرُوۡنَ وہ دیکھ رہے ہیں اِلَیۡکَ تمہیں وَھُمۡ حالانکہ وہ لَا یُبۡصِرُوۡنَ انہیں سجھائی نہیں دیتا

اور اگر تم انہیں سیدھی راہ کی طرف بلاؤ تو وہ سن ہی نہ سکیں گے اور تمہیں یوں دکھائی دیتا ہے کہ وہ تمہیں دیکھ رہے ہیں، حالانکہ انہیں کچھ سجھائی نہیں دیتا۔

خُذِ الۡعَفۡوَ وَ اۡمُرۡ بِالۡعُرۡفِ وَ اَعۡرِضۡ عَنِ الۡجٰھِلِیۡنَ (۱۹۹)

خُذِ اختیار فرمائیں الۡعَفۡوَ درگزر وَاۡمُرۡ اور حکم دیتے رہیں بِالۡعُرۡفِ بھلائی کا

وَاَعْرِضْ اور کنارہ کش ہو جائیں عَنِ سے الْجٰهِلِيْنَ جاہل [جمع]

[اے نبی علیہ السلام!] درگزر کا رویہ اختیار فرمائیں، بھلائی کا حکم دیتے رہیں اور جاہلوں سے کنارہ کش ہو جایا کریں۔

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾

وَاِمَّا اور اگر يَنْزَغَنَّكَ تجھے وسوسہ آنے لگے مِنَ سے الشَّيْطٰنِ شیطان نَزْغٌ کوئی وسوسہ فَاسْتَعِذْ تو پناہ مانگ لیا کرو بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی اِنَّهٗ بلاشبہ وہ سَمِيْعٌ خوب سننے والا عَلِيْمٌ سب جاننے والا

اور جب کبھی تمہیں شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آنے لگے تو اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بلاشبہ وہ خوب سننے والا، سب جاننے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰۗىِٕفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَاهُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾

اِنَّ بیشک الَّذِيْنَ جو لوگ اتَّقَوْا متقی ہیں اِذَا جب مَسَّهُمْ انہیں چھو جائے طٰۗىِٕفٌ کوئی گزرنے والا [خیال] مِّنَ سے الشَّيْطٰنِ شیطان تَذَكَّرُوْا وہ ذکر میں لگ جاتے ہیں فَاِذَا چنانچہ فوراً هُمْ وہ مُّبْصِرُوْنَ آنکھیں کھل جاتی ہیں

بیشک جو لوگ متقی ہیں، جب انہیں شیطان کی طرف سے کوئی خیال بھی چھو جائے تو وہ ذکر میں لگ جاتے ہیں۔ چنانچہ فوراً ان کی [بصیرت والی] آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾

وَاِخْوَانُهُمْ اور ان [شیاطین] کے بھائی يَمُدُّوْنَهُمْ وہ انہیں گھسیٹے ہوئے لیے جاتے ہیں فِي میں الْغَيِّ گمراہی ثُمَّ پھر لَا يُقْصِرُوْنَ وہ کمی نہیں کرتے

اور جو شیاطین کے بھائی ہیں؛ تو شیطان انہیں گمراہی میں گھسیٹتے ہوئے لیے جاتے ہیں اور کوئی کمی نہیں کرتے۔

وَ اِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْ لَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (۲۰۳)

وَاِذَا اور جب لَمْ تَاْتِهِمْ آپ انہیں نہ دکھائیں بِاٰيَةٍ کوئی معجزہ قَالُوْا کہتے ہیں لَوْ لَا کیوں نہ اجْتَبَيْتَهَا آپ نے اسے منتخب کر لیا قُلْ فرما دیجیے اِنَّمَآ صرف اَتَّبِعُ میں پیروی کرتا ہوں مَا جو يُوْحٰٓى وحی کی جاتی ہے اِلَيَّ میری طرف مِنْ سے رَّبِّيْ میرا رب هٰذَا یہ بَصَآئِرُ بصیرت کی باتیں مِنْ سے رَّبِّكُمْ تمہارا رب وَهُدًى اور ہدایت وَّرَحْمَةٌ اور رحمت لِّقَوْمٍ ان لوگوں کے لیے يُّؤْمِنُوْنَ ایمان رکھتے ہیں

اور جب آپ انہیں کوئی معجزہ نہ دکھائیں تو وہ کہتے ہیں کہ آپ نے یہ خود ہی یہ معجزہ کیوں منتخب نہ کر لیا؟ فرما دیجیے: میں تو صرف اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب کی طرف سے میری طرف وحی کی جاتی ہے۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے بصیرت کی باتیں ہیں اور ان لوگوں کے لیے ہدایت و رحمت ہے جو ایمان رکھتے ہیں۔

وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (۲۰٤)

وَاِذَا اور جب قُرِئَ پڑھا جائے الْقُرْاٰنُ قرآن فَاسْتَمِعُوْا تو کان لگا کر سنا کرو لَهٗ اس کو وَاَنْصِتُوْا اور خاموش رہا کرو لَعَلَّكُمْ تاکہ تم پر تُرْحَمُوْنَ تم پر رحم کیا جائے

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ وَ لَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ (۲۰۵)

وَاذْكُرْ اور ذکر کیا کر رَّبَّكَ اپنے رب کا فِيْ میں نَفْسِكَ دل ہی دل تَضَرُّعًا عاجزی سے وَّخِيْفَةً اور خوف سے وَّدُوْنَ اور بغیر الْجَهْرِ بلند مِنَ سے الْقَوْلِ آواز بِالْغُدُوِّ صبح کو وَالْاٰصَالِ اور شام وَلَا تَكُنْ اور نہ ہونا مِّنَ سے الْغٰفِلِيْنَ غافلین

اور صبح شام عاجزی اور خوف کے ساتھ دل ہی دل میں اپنے رب کا ذکر کیا کرو، اور آواز زیادہ بلند کیے بغیر زبان سے بھی! اور غافلین میں شامل نہ ہونا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ وَ لَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ (۲۰۶)

السجدۃ

اِنَّ بیشک الَّذِيْنَ جو لوگ عِنْدَ قریب رَبِّكَ تمہارے رب لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ سرکشی نہیں کرتے عَنْ سے عِبَادَتِهٖ اس کی عبادت وَيُسَبِّحُوْنَهٗ اور وہ اس کی تسبیح کرتے ہیں وَلَهٗ اور اسی کو يَسْجُدُوْنَ وہ سجدہ ریز رہتے ہیں

بیشک جو فرشتے تمہارے رب کے قریب ہیں وہ اس کی عبادت سے سرکشی نہیں کرتے، اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اسی کے آگے سجدہ ریز رہتے ہیں۔

سورۃ الانفال

آیات:75 رکوع:10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (۱)

يَسْئَلُوْنَكَ وہ آپ سے پوچھتے ہیں عَنِ بارے میں الْاَنْفَالِ مالِ غنیمت قُلِ فرما دیجیے الْاَنْفَالُ اموالِ غنیمت لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے ہیں وَالرَّسُوْلِ اور رسول کے فَاتَّقُوا لہٰذا تم ڈرتے رہو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ وَاَصْلِحُوْا اور درست رکھو ذَاتَ والے بَيْنِكُمْ تمارے مابین [ذَاتَ بَيْنِكُمْ عربی محاورہ ہے: باہمی معاملات] وَاَطِيْعُوا اور اطاعت کرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ وَرَسُوْلَهٗۤ اور اس کا رسول اِنْ اگر كُنْتُمْ تم ہو مُّؤْمِنِيْنَا ایمان والے

یہ لوگ آپ سے اموالِ غنیمت کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ فرما دیجیے: اموالِ غنیمت تو اللہ تعالیٰ اور رسول [صلی اللہ علیہ وسلم] کے ہیں۔ لہٰذا تم اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور باہمی معاملات درست رکھو۔ اور اگر تم ایمان والے ہو تو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَ جِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۲﴾

اِنَّمَا حقیقی الْمُؤْمِنُوْنَ ایمان والے الَّذِيْنَ وہ لوگ جو اِذَا جب ذُكِرَ اللّٰهُ اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جائے وَجِلَتْ سہم جاتے ہیں قُلُوْبُهُمْ ان کے دل وَاِذَا اور جب تُلِيَتْ پڑھی جاتی ہیں عَلَيْهِمْ ان کے سامنے اٰيٰتُهٗ اس کی آیات زَادَتْهُمْ وہ انہیں بڑھا دیتی ہیں اِيْمَانًا ایمان کو وَّ اور عَلٰى پر رَبِّهِمْ ان کا پروردگار يَتَوَكَّلُوْنَ وہ بھروسہ رکھتے ہیں

حقیقی ایمان والے تو وہ ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل سہم جاتے ہیں اور جب ان کے سامنے اس کی آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ ان کے ایمان کو بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾

الَّذِيْنَ وہ لوگ جو يُقِيْمُوْنَ پابندی کرتے ہیں الصَّلٰوةَ نماز وَ مِمَّا اور اس میں سے جو رَزَقْنٰهُمْ ہم نے انہیں عطا کیا يُنْفِقُوْنَ وہ خرچ کرتے رہتے ہیں

جو نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا، اس میں سے خرچ کرتے رہتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۴﴾

اُولٰٓئِكَ وہ لوگ هُمُ وہی الْمُؤْمِنُوْنَ مومنین حَقًّا حقیقی لَهُمْ ان کے لیے دَرَجٰتٌ

بڑے درجات عِنْدَ پاس رَبِّهِمْ ان کا رب وَمَغْفِرَةٌ اور مغفرت وَّرِزْقٌ اور رزق كَرِيْمٌ باعزت

یہی وہ لوگ ہیں جو حقیقی مومن ہیں۔ان کے لیے ان کے رب کے پاس بڑے درجات ہیں، مغفرت ہے اور باعزت رزق ہے۔

كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۙ﴿٥﴾

كَمَآ جیسا کہ اَخْرَجَكَ آپ کو نکالا رَبُّكَ آپ کے رب نے مِنْ سے بَيْتِكَ آپ کا گھر بِالْحَقِّ حق کی خاطر وَاِنَّ حالانکہ فَرِيْقًا ایک جماعت مِّنَ سے الْمُؤْمِنِيْنَ مومنین لَكٰرِهُوْنَ اچھا نہ سمجھنے والے

[اموالِ غنیمت کا معاملہ بھی کچھ ایسا ہی ہے] جیسا کہ آپ کے رب نے آپ کو آپ کے گھر سے حق کی خاطر نکالا حالانکہ مؤمنین کی ایک جماعت کو یہ اچھا نہیں لگ رہا تھا۔

يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَ هُمْ يَنْظُرُوْنَ ؕ﴿٦﴾

يُجَادِلُوْنَكَ وہ آپ سے بحث کر رہے تھے فِي میں الْحَقِّ حق بَعْدَ بعد مَا جبکہ تَبَيَّنَ وہ واضح ہو چکا تھا كَاَنَّمَا جیسا کہ يُسَاقُوْنَ انہیں ہانکا جا رہا ہو اِلَى طرف الْمَوْتِ موت وَهُمْ اور وہ يَنْظُرُوْنَ دیکھ رہے ہوں (آنکھوں دیکھی)

وہ حق کے واضح ہو جانے کے بعد بھی آپ سے ایسے بحث کر رہے تھے جیسے انہیں آنکھوں دیکھی موت کی طرف ہانکا جا رہا ہو۔

وَ اِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَ تَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ يَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿٧﴾

وَاِذْ اور جب یَعِدُكُمُ تم سے وعدہ کیا تھا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ اِحْدَى ایک الطَّآئِفَتَيْنِ دو گروہ اَنَّهَا کہ وہ لَكُمْ تمہارا وَتَوَدُّوْنَ اور تم چاہتے تھے اَنَّ کہ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ غیر مسلح تَكُوْنُ ہو لَكُمْ تمہارا وَ اور يُرِيْدُ منظور تھا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ اَنْ کہ يُّحِقَّ حق کر دکھائے الْحَقَّ حق بِكَلِمٰتِهٖ اپنے ارشادات سے وَيَقْطَعَ اور کاٹ ڈالے دَابِرَ جڑ الْكٰفِرِيْنَ کافر

اور یاد کرو وہ وقت جب اللہ تعالیٰ نے تم سے وعدہ کیا تھا کہ دو گروہوں میں سے کوئی ایک تمہارے ہاتھ لگ جائے گا۔ اور تم یہ چاہتے تھے کہ غیر مسلح جماعت تمہارے ہاتھ آ جائے حالانکہ اللہ تعالیٰ کو منظور یہ تھا کہ اپنے ارشادات کے ذریعے حق کو حق کر دکھائے اور کافروں کی جڑ کاٹ ڈالے۔

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨﴾

لِيُحِقَّ تاکہ وہ حق ثابت کر دے الْحَقَّ حق کا وَيُبْطِلَ اور باطل ثابت کر دے الْبَاطِلَ باطل کا وَلَوْ اور خواہ كَرِهَ ناپسند کریں الْمُجْرِمُوْنَ مجرم لوگ

تاکہ حق کا حق ہونا اور باطل کا باطل ہونا ثابت کر دے؛ خواہ مجرم لوگ اسے ناپسند کریں۔

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ﴿٩﴾

اِذْ جب تَسْتَغِيْثُوْنَ تم فریاد کر رہے تھے رَبَّكُمْ تمہارا رب فَاسْتَجَابَ تو اس نے جواب دیا لَكُمْ تمہیں اَنِّيْ کہ میں مُمِدُّكُمْ تمہاری مدد کرنے والا ہوں بِاَلْفٍ ایک ہزار کے ساتھ مِّنَ سے الْمَلٰٓئِكَةِ فرشتے مُرْدِفِيْنَ یکے بعد دیگرے آنے والے

وہ وقت بھی یاد کرو جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہیں جواب دیا کہ میں یکے بعد دیگرے آنے والے ایک ہزار فرشتوں کے ذریعے تمہاری مدد کروں

گا۔

وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَ لِتَطْمَىٕنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۱۰﴾

وَمَا اور نہیں جَعَلَهُ اسے بنایا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے اِلَّا صرف بُشْرٰى خوشخبری وَ اور لِتَطْمَىٕنَّ تاکہ مطمئن ہو جائیں بِهٖ اس سے قُلُوْبُكُمْ تمہارے دل وَمَا اور نہیں النَّصْرُ مدد اِلَّا علاوہ مِنْ سے عِنْدِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ عَزِیْزٌ حقیقی غلبہ والا حَكِیْمٌ بڑی حکمت والا

اور اللہ تعالیٰ نے یہ جواب صرف اس لیے دیا کہ ایک خوشخبری ہو اور تاکہ تمہارے دل مطمئن ہو جائیں؛ ورنہ مدد تو اللہ کی بارگاہ کے علاوہ سے ہو ہی نہیں سکتی۔ بیشک اللہ تعالیٰ حقیقی غلبہ والا، بڑی حکمت والا ہے۔

اِذْ یُغَشِّیْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَ یُنَزِّلُ عَلَیْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّیُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَ یُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّیْطٰنِ وَ لِیَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَ یُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿۱۱﴾

اِذْ جب یُغَشِّیْكُمُ اس نے تم پر طاری کر دی النُّعَاسَ اونگھ اَمَنَةً اطمنان کے طور پر مِّنْهُ اپنی طرف سے وَیُنَزِّلُ اور اس نے نازل فرمایا عَلَیْكُمْ تم پر مِّنَ سے السَّمَآءِ آسمان مَآءً پانی لِّیُطَهِّرَكُمْ تاکہ وہ تمہیں طہارت عطا کرے بِهٖ اس کے ذریعے وَیُذْهِبَ اور وہ دور فرما دے عَنْكُمْ تم سے رِجْزَ گندگی الشَّیْطٰنِ شیطانی وَلِیَرْبِطَ اور تاکہ مضبوط کر دے عَلٰى پر قُلُوْبِكُمْ تمارے دل وَیُثَبِّتَ اور جما دے بِهِ اس کے ذریعے الْاَقْدَامَ قدم

وہ وقت بھی یاد کرو جب اس نے اپنی طرف سے اطمینان عطا کرتے ہوئے تم پر اونگھ طاری کر دی تھی اور تم پر آسمان سے پانی نازل فرمادیا تھا تاکہ تمہیں طہارت عطا کرے،

تم سے شیطانی [وساوس کی] گندگی کو دور فرما دے اور تاکہ تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس کے ذریعے سے تمہارے قدم جما دے۔

اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَ اضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ؕ﴿۱۲﴾

اِذْ جب يُوْحِيْ حکم فرما رہا تھا رَبُّكَ آپ کا رب اِلَى طرف الْمَلٰٓئِكَةِ فرشتے اَنِّيْ کہ بیشک میں مَعَكُمْ تمہارے ساتھ فَثَبِّتُوا تو تم ثابت قدم رکھو الَّذِيْنَ جو لوگ اٰمَنُوْا ایمان لائے سَاُلْقِيْ ابھی میں ڈالے دیتا ہوں فِيْ میں قُلُوْبِ دل [جمع] الَّذِيْنَ جن لوگوں نے كَفَرُوا کفر کیا الرُّعْبَ رعب فَاضْرِبُوْا تو تم وار کرو فَوْقَ اوپر الْاَعْنَاقِ گردنیں وَاضْرِبُوْا اور ضرب لگاؤ مِنْهُمْ ان کے كُلَّ ہر بَنَانٍ جوڑ

اور وہ وقت بھی کہ جب آپ کا رب فرشتوں کو حکم فرما رہا تھا کہ بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں، لہٰذا تم اہلِ ایمان کو ثابت قدم رکھو۔ میں ابھی ان کافروں کے دلوں میں رعب ڈالے دیتا ہوں تو تم گردنوں کے اوپر وار کرو اور ان کے ہر ہر جوڑ پر ضرب لگاؤ۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَ مَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾

ذٰلِكَ یہ بِاَنَّهُمْ اس لیے کہ انہوں نے شَآقُّوا مخالفت کی اللّٰهَ اللہ تعالیٰ وَرَسُوْلَهٗ اور اس کا رسول وَ اور مَنْ جو يُّشَاقِقِ مخالفت کرے اللّٰهَ اللہ وَرَسُوْلَهٗ اور اس کا رسول فَاِنَّ تو یقیناً اللّٰهَ اللہ تعالیٰ شَدِيْدُ سخت الْعِقَابِ سزا

یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی ہے، اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے تو یقیناً اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔

ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَ اَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾

ذٰلِكُمْ یہ تمہاری سزا ہے فَذُوْقُوْهُ اب اس کا مزہ چکھو وَاَنَّ اور در حقیقت لِلْكٰفِرِيْنَ کافروں کے لیے عَذَابَ عذاب النَّارِ آگ

یہ تمہاری سزا ہے، اب اس کا مزہ چکھو اور در حقیقت تو کافروں کے لیے [اصل سزا] آگ کا عذاب ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۚ

(١٥)

يٰٓاَيُّهَا اے الَّذِيْنَ جو لوگ اٰمَنُوْٓا ایمان لائے اِذَا جب لَقِيْتُمُ تمہارا آمنا سامنا ہو الَّذِيْنَ وہ جنہوں نے كَفَرُوْا کفر کیا زَحْفًا چڑھائی کیے ہوئے فَلَا تُوَلُّوْهُمُ تو انہیں مت دکھاؤ الْاَدْبَارَ پیٹھ [جمع]

اے ایمان والو! جب تمہارا آمنا سامنا کافروں سے ہو جائے جب کہ وہ چڑھائی کیے آ رہے ہوں تو انہیں پیٹھ مت دکھانا۔

وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ (١٦)

وَمَنْ اور جس نے يُّوَلِّهِمْ انہیں دکھائی يَوْمَئِذٍ اس دن دُبُرَهٗٓ اپنی پیٹھ اِلَّا سوائے مُتَحَرِّفًا پینترا بدلتے ہوئے لِّقِتَالٍ لڑائی کے لیے اَوْ یا مُتَحَيِّزًا جا ملنے کے لیے اِلٰى طرف فِئَةٍ جماعت فَقَدْ تو یقیناً بَآءَ وہ لوٹا بِغَضَبٍ غصہ کے ساتھ مِّنَ سے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَمَاْوٰىهُ اور اس کا ٹھکانہ جَهَنَّمُ جہنم وَبِئْسَ اور بہت برا الْمَصِيْرُ ٹھکانہ

اور جس نے اس دن انہیں پیٹھ دکھائی سوائے اس کے جو لڑائی کے لیے پینترا بدل رہا ہو یا اپنی کسی دوسری جماعت سے جا ملنے والا ہو؛ تو وہ اللہ تعالیٰ کے غضب کی لپیٹ میں آ جائے گا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہو گا اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۠ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ

وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ تو تم نے انہیں قتل نہیں کیا وَلٰكِنَّ بلکہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ قَتَلَهُمْ انہیں قتل کیا وَ اور مَا رَمَيْتَ آپ نے نہ پھینکی تھی اِذْ جب رَمَيْتَ آپ نے پھینکی تھی وَلٰكِنَّ اور لیکن اللّٰهَ اللہ تعالیٰ رَمٰى پھینکی تھی وَلِيُبْلِيَ اور تاکہ وہ آزمائش کرے الْمُؤْمِنِيْنَ مومنین مِنْهُ اپنی طرف سے بَلَآءً آزمائش حَسَنًا کامیابی اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ سَمِيْعٌ خوب سننے والا عَلِيْمٌ سب جاننے والا

مسلمانو! تم نے تو انہیں قتل نہیں کیا تھا بلکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں قتل کیا تھا۔ اور اے نبی! جب آپ نے خاک کی مٹھی پھینکی، تو آپ نے نہیں پھینکی تھی لیکن اللہ تعالیٰ نے پھینکی تھی! اور یہ سب اس لیے تھا تاکہ اللہ تعالیٰ مومنین کو اپنی آزمائش سے کامیابی کے ساتھ گزار دے۔ بیشک اللہ تعالیٰ خوب سننے والا، سب جاننے والا ہے۔

ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾

ذٰلِكُمْ تمہارا معاملہ ایسا ہی ہے وَاَنَّ بلاشبہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ مُوْهِنُ کمزور کرنے والا كَيْدِ چالوں الْكٰفِرِيْنَ کافر

تمہارا معاملہ ایسے ہی ہے! اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ کافروں کی چالوں کو کمزور کرنے والا ہے۔

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾

اِنْ اگر تَسْتَفْتِحُوْا تم فیصلہ چاہتے تھے فَقَدْ تو لو جَآءَكُمُ تمہارے سامنے آ چکا الْفَتْحُ فیصلہ وَاِنْ اور اگر تَنْتَهُوْا تم باز آ جاؤ فَهُوَ تو وہ خَيْرٌ بہتر لَّكُمْ تمہارے حق میں وَاِنْ اور اگر تَعُوْدُوْا تم پھر یہی حرکت کرو گے نَعُدْ ہم بھی ایسا ہی کریں گے وَ اور لَنْ تُغْنِيَ ہرگز کام نہ آئے گا عَنْكُمْ تمہارے فِئَتُكُمْ تمہارا جتھا شَيْئًا کچھ بھی وَّلَوْ

اور خواہ کَثُرَتۡ زیادہ ہو وَاَنَّ اور خوب جان لو کہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ مَعَ ساتھ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ایمان والے

اے کفار! اگر تم فیصلہ چاہتے تھے تو، لو! فیصلہ تمہارے سامنے آ چکا۔ اور اگر اب تم باز آ جاؤ تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہو گا۔ اور اگر تم پھر وہی حرکت کرو گے تو ہم بھی یہی سزا دیں گے اور تمہارا جتھا تمہارے کسی کام نہ آئے گا خواہ وہ کتنا ہی زیادہ ہو۔ اور خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کے ساتھ ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَلَا تَوَلَّوۡا عَنۡهُ وَاَنۡتُمۡ تَسۡمَعُوۡنَ ۚ (۲۰)

يٰۤاَيُّهَا اے الَّذِيۡنَ وہ لوگ جو اٰمَنُوۡۤا ایمان لائے اَطِيۡعُوا اطاعت کرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ وَرَسُوۡلَهٗ اور اس کا رسول وَلَا تَوَلَّوۡا اور منہ نہ موڑنا عَنۡهُ اس سے وَاَنۡتُمۡ اور جبکہ تم تَسۡمَعُوۡنَ سنتے ہو

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو، اور حکم سننے کے بعد اس سے منہ نہ موڑنا۔

وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡنَ (۲۱)

وَلَا تَكُوۡنُوۡا اور نہ ہو جانا كَالَّذِيۡنَ ان لوگوں کی طرح جو قَالُوۡا کہتے ہیں سَمِعۡنَا ہم نے سن لیا وَهُمۡ حالانکہ وہ لَا يَسۡمَعُوۡنَ وہ سنتے نہیں

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا حالانکہ وہ سنتے نہیں ہیں۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنۡدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الۡبُكۡمُ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡقِلُوۡنَ (۲۲)

اِنَّ بیشک شَرَّ بدترین الدَّوَآبِّ حیوان عِنۡدَ نزدیک اللّٰهِ اللہ تعالیٰ الصُّمُّ بہرے الۡبُكۡمُ گونگے الَّذِيۡنَ جو کہ لَا يَعۡقِلُوۡنَ عقل سے کام نہیں لیتے

بیشک اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین حیوان وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام

نہیں لیتے۔

وَ لَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَ لَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ (۲۳)

وَلَوْ اور اگر عَلِمَ معلوم ہوتی اللّٰهُ اللہ تعالیٰ فِيْهِمْ ان میں خَيْرًا کوئی خوبی لَّاَسْمَعَهُمْ تو انہیں ضرور سنوادیتا وَلَوْ اور اگر اَسْمَعَهُمْ وہ انہیں سنوادے لَتَوَلَّوْا تو لازماً منہ پھیر لیں گے وَّهُمْ اور وہ مُّعْرِضُوْنَ بے رخی کرنے والے

اور اگر اللہ تعالیٰ کو ان میں کوئی خوبی معلوم ہوتی تو وہ انہیں ضرور سُنوادیتا، اور اگر وہ انہیں سُنوا بھی دے تو وہ لازماً بے رخی کرتے ہوئے منہ پھیر لیں گے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ وَ اَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ (۲٤)

يٰۤاَيُّهَا اے الَّذِيْنَ وہ لوگ جو اٰمَنُوا ایمان لائے اسْتَجِيْبُوْا لبیک کہا کرو لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کو وَلِلرَّسُوْلِ اور رسول کو اِذَا جب دَعَاكُمْ وہ دونوں تمہیں بلائیں لِمَا اس چیز کے لیے جو يُحْيِيْكُمْ تمہیں زندگی بخش ہو وَاعْلَمُوْۤا اور جان لو اَنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ يَحُوْلُ حائل ہو جاتا ہے بَيْنَ درمیان الْمَرْءِ آدمی وَقَلْبِهٖ اور اس کا دل وَاَنَّهٗۤ اور یہ کہ اِلَيْهِ اس کے پاس تُحْشَرُوْنَ تمہیں جمع کیا جائے گا

اے ایمان والو! جب بھی رسول [صلی اللہ علیہ وسلم] تمہیں زندگی بخش چیز کی طرف بلائیں تو اللہ اور رسول کی پکار پر لبیک کہا کرو۔ اور جان لو کہ بیشک اللہ تعالیٰ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ کہ تم سب کو اسی کے پاس جمع کیا جائے گا۔

وَ اتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (۲۵)

وَاتَّقُوْا اور ڈرو فِتْنَةً اس وبال لَّا تُصِيْبَنَّ نہیں پڑے گا الَّذِيْنَ جو لوگ ظَلَمُوْا

انہوں نے ظلم کیا مِنْکُمْ تم میں سے خَآصَّةً خاص طور پر وَاعْلَمُوْٓا اور جان لو اَنَّ بیشک اللّٰہَ اللہ تعالیٰ شَدِیْدُ شدید الْعِقَابِ سزا

اور ڈرو اس وبال سے جو تم میں سے صرف ظالموں پر نہیں پڑے گا اور جان لو کہ بیشک اللہ تعالیٰ سخت سزا والا ہے۔

وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (٢٦)

وَاذْكُرُوْٓا اور یاد کرو اِذْ جب اَنْتُمْ تم قَلِيْلٌ تھوڑے مُّسْتَضْعَفُوْنَ کمزور سمجھے جاتے تھے فِي میں الْاَرْضِ سرزمین تَخَافُوْنَ تم ڈرتے رہتے تھے اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ کہیں تمہیں اچک نہ لے جائیں النَّاسُ لوگ فَاٰوٰىكُمْ پھر اس نے تمہیں ٹھکانہ دیا وَاَيَّدَكُمْ اور تمہاری مدد فرمائی بِنَصْرِهٖ اپنی تائید سے وَرَزَقَكُمْ اور تمہیں رزق عطا کیا مِّنَ سے الطَّيِّبٰتِ پاکیزہ لَعَلَّكُمْ تاکہ تم تَشْكُرُوْنَ شکر گزار بنو

اور اس وقت کو یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے، اپنی سرزمین میں کمزور سمجھے جاتے تھے، ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں اچک نہ لیں، پھر اللہ تعالیٰ نے تمہیں ٹھکانہ دیا، اپنی تائید سے تمہاری مدد فرمائی اور تمہیں پاکیزہ رزق عطا کیا تاکہ تم شکر گزار بنو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (٢٧)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اے ایمان والو لَا تَخُوْنُوا غداری نہ کرنا اللّٰهَ اللہ وَالرَّسُوْلَ اور رسول وَتَخُوْنُوْٓا اور خیانت نہ کرو اَمٰنٰتِكُمْ باہمی امانتیں وَاَنْتُمْ جبکہ تم تَعْلَمُوْنَ جانتے ہو

اے ایمان والو! جانتے بوجھتے اللہ اور رسول سے غداری نہ کرنا، اور نہ ہی باہمی امانتوں

میں خیانت کرنا۔

وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِیْمٌ

(۲۸)

وَاعْلَمُوْۤا اور خوب سمجھ لو اَنَّمَاۤ درحقیقت اَمْوَالُكُمْ تمہارے اموال وَاَوْلَادُكُمْ اور تمہاری اولاد فِتْنَةٌ سامانِ آزمائش وَّاَنَّ اور یہ کہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ عِنْدَهٗۤ اس کے پاس اَجْرٌ اجر عَظِیْمٌ عظیم

اور خوب سمجھ لو کہ تمہارے اموال اور تمہاری اولاد درحقیقت سامانِ آزمائش ہیں اور یہ کہ اجرِ عظیم تو اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّ یُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ (۲۹)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اے ایمان والو اِنْ اگر تَتَّقُوا تم ڈرتے رہو گے اللّٰهَ اللہ تعالیٰ سے یَجْعَلْ وہ عطا کردے گا لَّكُمْ تمہیں فُرْقَانًا کسوٹی وَّیُكَفِّرْ اور کفارہ کردے گا عَنْكُمْ تم سے سَیِّاٰتِكُمْ تمہارے گناہ وَیَغْفِرْ لَكُمْ اور بخشش دے گا تمہیں وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ ذُو الْفَضْلِ فضل والا الْعَظِیْمِ بڑا

اے ایمان والو! اگر تم اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو گے تو وہ تمہیں [حق و باطل میں امتیاز کی] کسوٹی عطا کردے گا، تمہارے گناہوں کا کفارہ کردے گا اور تمہیں بخشش دے گا، اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔

وَ اِذْ یَمْكُرُ بِكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِیُثْبِتُوْكَ اَوْ یَقْتُلُوْكَ اَوْ یُخْرِجُوْكَ ؕ وَ یَمْكُرُوْنَ وَ یَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ خَیْرُ الْمٰكِرِیْنَ (۳۰)

وَاِذْ اور جب یَمْكُرُ سازشیں کر رہے تھے بِكَ آپ کے خلاف الَّذِیْنَ وہ لوگ جنہوں نے كَفَرُوْا کفر کیا لِیُثْبِتُوْكَ کہ آپ کو قیدی بنالیں اَوْ یا یَقْتُلُوْكَ آپ کو قتل کر

ڈالیں اَوْ یُخْرِجُوْكَ یا آپ کو باہر کر دیں وَیَمْكُرُوْنَ اور وہ چالیں چل رہے تھے
وَیَمْكُرُ اور تدبیر فرمارہا تھا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ خَیْرُ بہترین الْمٰكِرِیْنَ
تدبیر کرنے والا

اور وہ وقت یاد کریں جب کفار آپ کے خلاف سازشیں کر رہے تھے کہ آپ کو قیدی بنالیں، قتل کر ڈالیں یا جلاوطن کر دیں۔ وہ اپنی چالیں چل رہے تھے اور اللہ تعالیٰ اپنی تدبیر فرمارہا تھا اور اللہ تعالیٰ سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ اِنْ هٰذَآ
اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ (۳۱)

وَاِذَا اور جب تُتْلٰى پڑھ کر سنائی جاتی ہیں عَلَیْهِمْ ان کو اٰیٰتُنَا ہماری آیات قَالُوْا وہ
کہتے ہیں قَدْ بس سَمِعْنَا ہم سن چکے لَوْ اگر نَشَآءُ ہم چاہیں لَقُلْنَا تو ہم باتیں بنالیں
مِثْلَ ایسی هٰذَآ یہ / اس اِنْ نہیں هٰذَآ یہ اِلَّآ علاوہ اَسَاطِیْرُ داستانیں الْاَوَّلِیْنَ
گزشتہ لوگ

اور جب انہیں ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں: بس! ہم سن چکے، اگر ہم چاہیں تو ایسی باتیں ہم بھی بنا سکتے ہیں۔ یہ گزشتہ لوگوں کی داستانوں کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں۔

وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَیْنَا حِجَارَةً
مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ (۳۲)

وَاِذْ اور جب قَالُوا انہوں نے کہا اللّٰهُمَّ اے اللہ اِنْ اگر كَانَ ہے هٰذَا یہ هُوَ یہی
الْحَقَّ حق مِنْ سے عِنْدِكَ تیری طرف فَاَمْطِرْ تو برسا دے عَلَیْنَا ہم پر حِجَارَةً
پتھر مِّنَ سے السَّمَآءِ آسمان اَوِ یا ائْتِنَا ہم پر لے آ بِعَذَابٍ عذاب اَلِیْمٍ دردناک

اور جب انہوں نے کہا تھا: اے اللہ! اگر یہ واقعی وہی حق ہے جو تیری کی طرف سے

ہے تو ہم پر آسمان سے پتھروں کی بارش برسادے یا ہم پر کوئی دردناک عذاب لے آ۔

وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَ اَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ (۳۳)

وَمَا كَانَ اور شایانِ شان نہیں اللّٰهُ اللہ تعالیٰ کے لِيُعَذِّبَهُمْ کہ انہیں عذاب دے وَاَنْتَ جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فِيْهِمْ ان میں وَمَا اور نہ ہی كَانَ ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ مُعَذِّبَهُمْ انہیں عذاب دینے والا وَهُمْ جبکہ وہ يَسْتَغْفِرُوْنَ استغفار کررہے ہوں

اللہ تعالیٰ کے شایانِ شان نہیں کہ انہیں عذاب دے جبکہ آپ [صلی اللہ علیہ وسلم] ان میں موجود ہوں۔ اور نہ ہی اللہ تعالیٰ انہیں اس حالت میں عذاب دے گا کہ وہ استغفار کررہے ہوں۔

وَ مَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَ هُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ مَا كَانُوْۤا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗۤ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (۳٤)

وَ اور مَا لَهُمْ ان کا کیا استحقاق ہے اَلَّا کہ نہ يُعَذِّبَهُمُ انہیں عذاب دے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ وَهُمْ جبکہ وہ يَصُدُّوْنَ روکتے ہیں عَنِ سے الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ مسجد حرام وَ اور مَا كَانُوْۤا وہ نہیں ہیں اَوْلِيَآءَهٗ اس کے متولی اِنْ نہیں اَوْلِيَآؤُهٗۤ اس کے متولی اِلَّا صرف الْمُتَّقُوْنَ اہلِ تقویٰ وَلٰكِنَّ اور لیکن اَكْثَرَهُمْ ان کے اکثریت لَا يَعْلَمُوْنَ نہیں جانتی

اور اب ان کا کیا استحقاق ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں عذاب نہ دے جبکہ وہ مسجدِ حرام سے روکتے ہیں حالانکہ وہ اس کے متولی نہیں ہیں! اس کے متولی تو صرف اہلِ تقویٰ ہو سکتے ہیں، لیکن ان کی اکثریت یہ نہیں جانتی۔

وَ مَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّ تَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ (٣٥)

وَ اور مَا كَانَ نہیں تھی صَلَاتُهُمْ ان کی نماز عِنْدَ پاس الْبَيْتِ بیت اللہ اِلَّا علاوہ مُكَآءً سیٹیاں بجانا وَّتَصْدِيَةً اور تالیاں پیٹنا فَذُوْقُوا اب مزہ چکھو الْعَذَابَ عذاب بِمَا اس کی پاداش میں جو كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ تم کفر کیا کرتے تھے

اور بیت اللہ کے پاس ان کی نماز سیٹیاں بجانے اور تالیاں پیٹنے کے علاوہ اور تھی ہی کیا؟ لو اب اپنے کفر کی پاداش میں عذاب کا مزہ چکھو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ۬ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ (٣٦)

اِنَّ بیشک الَّذِيْنَ جن لوگوں نے كَفَرُوْا کفر کیا يُنْفِقُوْنَ وہ خرچ کرتے ہیں اَمْوَالَهُمْ اپنے اموال لِيَصُدُّوْا روکنے کے لیے عَنْ سے سَبِيْلِ اللّٰهِ اللہ کی راہ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا اب یہ خرچ کرتے رہیں گے ثُمَّ پھر تَكُوْنُ ہو گا عَلَيْهِمْ ان پر حَسْرَةً پچھتاوے کا سبب ثُمَّ پھر يُغْلَبُوْنَ وہ مغلوب ہو جائیں گے وَالَّذِيْنَ اور جن لوگوں نے كَفَرُوْۤا کفر کیا اِلٰى طرف جَهَنَّمَ جہنم يُحْشَرُوْنَ ہانکے جائیں گے

بیشک کفار اپنے اموال کو اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکنے کے لیے خرچ کرتے ہیں۔ اب یہ لوگ اپنے مال تو خرچ کرتے ہی رہیں گے، پھر یہ سب ان کے لیے پچھتاوے کا سبب بن جائے گا، پھر آخر کار یہ لوگ مغلوب ہو جائیں گے اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے۔

لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَ يَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (٣٧)

لِيَمِيْزَ تاکہ جدا کردے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الْخَبِيْثَ گندگی مِنَ سے الطَّيِّبِ پاکیزگی

وَيَجْعَلَ اور رکھے الْخَبِيْثَ گندگی کو بَعْضَهٗ اس کے ایک کو عَلٰى بَعْضٍ دوسرے پر
فَيَرْكُمَهٗ پھر ڈھیر بنا دے جَمِيْعًا سب کو فَيَجْعَلَهٗ پھر اسے جھونک دے فِيْ میں
جَهَنَّمَ جہنم اُولٰٓئِكَ وہ لوگ هُمُ وہی الْخٰسِرُوْنَ خسارے والے

تاکہ اللہ تعالیٰ گندگی کو پاکیزگی سے جدا کر دے، اور ہر گندگی کو ایک دوسرے کے اوپر رکھ کر سب کو اکٹھا ڈھیر بنا دے پھر اسے جہنم میں جھونک دے۔ یہی لوگ اصلی خسارے والے ہیں۔

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ (۳۸)

قُلْ فرمادیں لِلَّذِيْنَ ان سے جنہوں نے كَفَرُوْٓا کفر کیا اِنْ اگر يَّنْتَهُوْا وہ باز آجائیں
يُغْفَرْ معاف کر دیا جائے گا لَهُمْ انہیں مَّا جو قَدْ سَلَفَ پہلے ہو چکا وَاِنْ اور اگر
يَّعُوْدُوْا وہ دوبارہ کریں گے فَقَدْ تو یقیناً مَضَتْ گزر چکی ہے سُنَّةُ طریقہ / روش
الْاَوَّلِيْنَ گزشتہ قومیں

کفار سے فرمادیں کہ اگر وہ باز آجائیں تو جو کچھ پہلے ہو چکا؛ وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا۔ اور اگر وہ دوبارہ وہی حرکت کریں گے تو گزشتہ قوموں کے ساتھ جو ہوا وہ [ان کے سامنے] گزر ہی چکا ہے۔

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (۳۹)

وَقَاتِلُوْهُمْ اور ان سے لڑتے رہو حَتّٰى یہاں تک کہ لَا تَكُوْنَ نہ رہے فِتْنَةٌ فتنہ و
فساد وَّيَكُوْنَ اور ہو جائے الدِّيْنُ دین كُلُّهٗ سارے کا سارا لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کا فَاِنِ پھر اگر
انْتَهَوْا وہ باز آجائیں فَاِنَّ تو بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ بِمَا اس سے جو وہ يَعْمَلُوْنَ وہ اعمال
کرتے ہیں بَصِيْرٌ خوب دیکھنے والا

اور ان سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ وفساد باقی نہ رہے اور دین سارے کا سارا اللہ تعالیٰ کے لیے ہو جائے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو بیشک اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔

وَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ مَوۡلٰٮكُمۡ‌ ؕ نِعۡمَ الۡمَوۡلٰى وَنِعۡمَ النَّصِيۡرُ‏ (۴۰)

وَاِنۡ اور اگر تَوَلَّوۡا وہ روگردانی کیے رہیں فَاعۡلَمُوۡۤا تو یقین جانو اَنَّ کہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ مَوۡلٰٮكُمۡ تمہارا رکھوالا نِعۡمَ کتنا اچھا الۡمَوۡلٰى رکھوالا وَنِعۡمَ اور کیا خوب النَّصِيۡرُ مددگار

اور اگر وہ روگردانی کیے رہیں تو یقین جانو کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہارا رکھوالا ہے، وہ کتنا اچھا رکھوالا ہے اور کیا خوب مددگار ہے!